یومِ دعوتِ اسلامی (2 ستمبر 2023ء) کے موقع پر "ماہنامہ فیضانِ مدینہ" کا خاص نمبر

فیضانِ دعوتِ اسلامی

FCRF

COMPASSION FOR EVERYONE

JAMIA AL MADINAH

FCRF

پیشکش: مجلس ماہنامہ فیضانِ مدینہ (دعوتِ اسلامی)

یومِ دعوتِ اسلامی ہے

از: شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنّت حضرت علّامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطّار قادری رضوی دامت برکاتہم العالیہ

(۲۳ مُحَرَّم شریف ۱۴۴۳ھ / 1-9-2021)

خوشیاں منائیں اہلِ سُنّت، یومِ دعوتِ اسلامی ہے
خوب کریں اِظہارِ نعمت، یومِ دعوتِ اسلامی ہے

دعوتِ اسلامی میں ہے بڑھتا، عشق نبی کا خوف خُدا کا
بڑھتی ہے نیکی کی رَغبت، یومِ دعوتِ اسلامی ہے

فَضْلِ خُدائے ربُّ الْعِزّت، ہے اور لُطفِ ماہِ رِسالَت
ہم کو ملی اِصلاح کی دولت، یومِ دعوتِ اسلامی ہے

جھوٹ سے غیبت سے چُغلی سے، کرلے توبہ سُوءِ ظن سے
چھوڑ بُرائی کی ہر عادت، یومِ دعوتِ اسلامی ہے

آؤ! گُنہگارو آجاؤ! توبہ کر لو مت گھبراؤ
ہو جائے گی رب کی رَحْمت، یومِ دعوتِ اسلامی ہے

چھوڑو نافرمانیاں چھوڑو، "نیک اعمال" سے رِشتہ جوڑو
رَحْمت سے پاؤ گے جنَّت، یومِ دعوتِ اسلامی ہے

پانچوں وَقت نَمازیں پڑھنا، تم رمضاں کے روزے رکھنا
کرنا رب کی خوب عبادت، یومِ دعوتِ اسلامی ہے

اے اسلامی بھائیو بہنو! چُست بنو سُستی کو بھگاؤ
گھر گھر دو نیکی کی دعوت، یومِ دعوتِ اسلامی ہے

فرمائی اللہ نے رَحمت، کی تجھ کو عطّار عنایت
دعوتِ اسلامی کی نعمت، یومِ دعوتِ اسلامی ہے

فیضانِ دعوتِ اسلامی

آراء و تجاویز کے لئے

+92211111252692 Ext:2660

WhatsApp: +923012619734

Email: mahnama@dawateislami.net

Web: www.dawateislami.net

پیش کش

مجلس ماہنامہ فیضان مدینہ (دعوتِ اسلامی)

دعوتِ اسلامی کی ترقی کے راستے

The paths to the progress of Dawat-e-Islami

از: بانیِ دعوتِ اسلامی، شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنّت حضرت علّامہ مولانا ابوبلال محمد الیاس عطّار قادری رضوی دامت برکاتہم العالیہ

کسی بھی تنظیم کی ترقی کے اسباب میں سے ایک سبب اس تنظیم کے افراد میں اتفاق و اتحاد (یعنی Unity) کا ہونا بھی ہے، اگر یکجہتی نہ ہو تو افرادی قوت زیادہ ہونے کے باوجود وہ تنظیم ترقی و عروج حاصل نہیں کر سکتی۔ اتفاق کی فضا قائم رکھنے کا درس ہمیں قراٰنِ کریم میں بھی ملتا ہے، چنانچہ ارشاد ہوتا ہے: ﴿وَاَطِیْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَلَا تَنَازَعُوْا فَتَفْشَلُوْا وَتَذْهَبَ رِیْحُكُمْ﴾ ترجَمۂ کنزُ العرفان: اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو اور آپس میں بے اتفاقی نہ کرو ورنہ تم بزدل ہو جاؤ گے اور تمہاری ہوا (قوت) اکھڑ جائے گی۔ (پ10، الانفال:46) نیز مسلمانوں کو اتفاق و اتحاد کی تعلیم ارشاد فرماتے ہوئے رسولِ کریم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے فرمایا: سارے مسلمان ایک عمارت کی طرح ہیں جس کا ایک حصہ دوسرے کو طاقت پہنچاتا ہے اور حضور صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے اپنی انگلیوں میں انگلیاں ڈالیں۔ (بخاری، 2/127، حدیث:2446) ایک مقام پر حضورِ اکرم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے ارشاد فرمایا: مسلمانوں کی آپس میں دوستی، رحمت اور شفقت کی مثال جسم کی طرح ہے، جب جسم کا کوئی عُضْو بیمار ہوتا ہے تو بخار اور بے خوابی میں سارا جسم اس کا شریک ہو جاتا ہے۔ (مسلم، ص1071، حدیث:6586)

یاد رکھئے! اتفاق و اتحاد (Unity) کی مثال دھاگے کی طرح ہے کہ دھاگا اکیلا ہو تو معمولی سے جھٹکے سے ٹوٹ جاتا ہے لیکن اگر بہت سارے دھاگوں کو ملا کر رسی بنالی جائے تو یہ اتنے مضبوط ہو جاتے ہیں کہ ان کے ذریعے بڑی بڑی چیزوں کو باندھا یا کھینچا جاسکتا ہے، یہی معاملہ عاشقانِ رسول کی دینی تنظیم دعوتِ اسلامی کا بھی ہے کہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ الکریم نمازی بنانے والی، سنّتوں پر چلانے والی غیر سیاسی انٹرنیشنل دینی تنظیم دعوتِ اسلامی میں اتفاق و اتحاد کی فضا قائم ہے اور جب تک یہ فضا قائم رہے گی دعوتِ اسلامی دینی کاموں کی صورت میں پھلے گی، پھولے گی اور ترقی کرتی رہے گی اور اگر خدانخواستہ اس میں اتفاق و اتحاد ختم ہوا تو آپ کی دینی تنظیم دعوتِ اسلامی تنزلی و پستی کا شکار ہو سکتی ہے۔ (ربُّ العزت اس آفت سے ہماری حفاظت فرمائے۔)

کسی بھی تنظیم میں اتفاق و اتحاد (Unity) نہ ہونے کی کئی وجوہات ہو سکتی ہیں مثلاً اس میں ایسے افراد کا شامل ہو جانا کہ جن میں قوتِ فیصلہ کی صلاحیتیں کم ہوں یا جذباتی ہوں یا پھر سب کے ساتھ یکساں تعلقات نہ رکھنے والے ہوں تو اس طرح اُس تنظیم میں آہستہ آہستہ گروپ بننے لگ جاتے اور بغاوت پھیلنی شروع ہو جاتی ہے جو کہ اُس تنظیم کے لئے نقصان دہ ہوتی ہے، لہٰذا ہمیں ہر

اس کام سے بچنا ہے جس سے افتراق و انتشار یا بد مزگی پھیلے یا ناچاقیاں بڑھیں، اور ہر وہ جائز کام کرنا ہے جس سے اتفاق و اتحاد کی فضا قائم رہے، اس کے لئے دعوتِ اسلامی کے تمام ذمہ دار اسلامی بھائی اپنے ماتحت اسلامی بھائیوں کو پیار محبت دیتے رہیں اور ان سے مسکرا کر پیش آتے رہیں، بڑوں کا ادب کریں اور چھوٹوں پر شفقت کریں اور باہمی مشاورت کے ساتھ دینی کام کرتے رہیں، نہ کسی کو جھاڑیں، نہ کسی کو جھڑکیں، سب کے ساتھ نرمی، شفقت، پیار اور محبت کے ساتھ پیش آئیں۔ ساتھ ہی ساتھ اسلامی بہنیں بھی آپس میں یہی انداز رکھیں۔

فرد قائم ربطِ ملت سے ہے تنہا کچھ نہیں　　　موج ہے دریا میں، بیرونِ دریا کچھ نہیں

ساتھ ہی ساتھ آپ سب کو میری یہ وصیت ہے کہ ہمیشہ وہی کام کرنا ہے جس میں اللہ پاک اور اس کے پیارے رسول صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم راضی ہوں، ان کی ناراضی والا کام کبھی بھی نہیں کرنا، اگرچہ بظاہر اس کام میں کتنا ہی فائدہ نظر آئے۔ بہر حال جب تک اللہ پاک اور اس کے پیارے رسول صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی فرماں برداری کرتے رہیں گے، اللہ پاک کے سب سے آخری نبی صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم، انبیائے کرام علیہم السّلام، صحابۂ کرام و اہلِ بیت اطہار رضی اللہ عنہم اور اولیائے کرام رحمۃُ اللہ علیہم کی محبت اپنے دلوں میں رکھیں گے، ان کے نقشِ قدم پر چلتے رہیں گے تب تک کامیابی کی منزل کی طرف گامزن رہیں گے، اِنْ شَآءَ اللہ! اور اگر آپ اس سے ہٹیں گے تو پھر کامیابی ناممکن ہے۔ اعلیٰ حضرت، امامِ اہلِ سنّت، امام احمد رضا خان رحمۃُ اللہ علیہ کو اپنا معیار بنائیے، میں نے ان کی سیرت پڑھی ہے، ان کے فتاویٰ دیکھے ہیں، یہ صرف وہی بات کرتے ہیں جو قراٰن و حدیث کے مطابق ہو، میں نے اسی لئے ان کا دامن پکڑا ہے کہ یہ ہمیں قراٰن و حدیث کے راستے پر چلا رہے ہیں، ہم بھی اگر ان کی تعلیمات پر عمل کرتے رہیں گے تو ناکامی کی کوئی وجہ نہیں۔

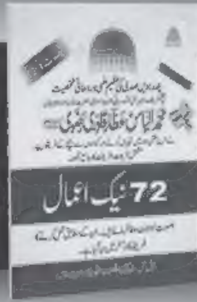
یقیناً ہماری منزل اللہ پاک اور اس کے پیارے رسول صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی رضا پانا اور جنّت میں جانا ہے، اس کے لئے جدّ و جہد جاری رکھئے، اور کبھی بھی اپنی دعوتِ اسلامی کو مت چھوڑیئے گا! بلکہ اگر کوئی دھکے بھی مارے تو عشقِ رسول کے جام پلانے والی، نمازی بنانے والی دعوتِ اسلامی سے آپ کو نکلنا نہیں ہے، اس سے چپکے رہنا ہے، اِنْ شَآءَ اللہُ الکریم یہ سنّتوں پر چلانے والی دعوتِ اسلامی آپ کو ضرور پیارے آقا صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے قدموں تک پہنچادے گی اور ان کے قدموں میں رکھے گی۔ تمام دعوتِ اسلامی والے اور والیاں مرکزی مجلسِ شوریٰ کے وفادار رہیں، شریعت کے دائرے میں رہتے ہوئے بشمول ارکینِ شوریٰ اپنے اپنے ذمہ دارانِ دعوتِ اسلامی کی اطاعت کرتے رہیں، جب تک شریعت حکم نہ فرمائے اس وقت تک ان کی مخالفت نہ کریں، ان کے بارے میں بے جا تنقید کرنے والوں، خلاف بولنے والوں اور لابنگ کرنے والوں سے دور رہیں۔ اللہ پاک تبلیغِ قراٰن و سنّت کی انٹرنیشنل تنظیم دعوتِ اسلامی میں اتفاق و اتحاد (یعنی Unity) قائم رکھے اور اسے ٹوٹ پھوٹ اور نظرِ بد سے بچائے۔

اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

صحابہ اور ولیوں کی، محبّت دل میں ڈالی ہے　　　لہٰذا دعوتِ اسلامی بھی ہرگز نہ چھوڑیں گے
ہمارا عہد ہے کہ دعوتِ اسلامی کو ہرگز　　　کبھی بھی ہم نہ چھوڑیں گے کبھی ہرگز نہ چھوڑیں گے

(نوٹ: یہ مضمون 2021ء میں دعوتِ اسلامی کے چالیس سال مکمل ہونے پر ایک خصوصی انٹرویو میں امیرِ اہلِ سنّت دامت برکاتہم العالیہ سے کئے گئے سوال کے جواب کی روشنی میں تیار کیا گیا ہے۔)

نیک اعمال کی ضرورت



خلیفۂ امیرِ اہلِ سنت مولانا الحاج ابو اُسید عبید رضا عطاری مَدَنی مدظلہ العالی

ایک شہر سے دوسرے شہر جانے کے لئے ہر شخص بقدرِ ضرورت سامانِ سفر ساتھ رکھتا ہے اگر سفر مختصر اور کم مدّت پر مشتمل ہو تو زادِ راہ تھوڑا ہوتا ہے، اِس کے برعکس اگر سفر طویل اور عرصۂ قیام زیادہ ہو تو اُسی قدر سامانِ سفر لیا جاتا ہے۔ دنیا میں آنے والا ہر شخص گویا مسافر ہے جو عالَمِ ارواح سے عالَمِ دنیا میں آیا اور اَب عالَمِ برزخ کی جانب بڑھا چلا جارہا ہے۔ حیرت انگیز بات یہ ہے کہ اَسفارِ دنیا میں اپنے زادِ راہ کی کمی یا زیادتی کا بڑا خیال رکھنے اور کئی کئی دن پہلے سے تیاری کرنے والا نادان انسان اُخروی سفر جو کبھی بھی اُسے اِس جہان سے نکال کر اُس جہان میں پہنچا سکتا ہے اُس کی تیاری میں کاہِل و سُست واقع ہوا ہے۔ میری اس بات کا مشاہدہ ہر باشعور فرد کرسکتا ہے۔ یہاں پر غالب کا ایک شعر بڑا اسبق آموز ہے:

ٹھکانہ قبر ہے تِرا عبادت کچھ تو کر غالب
کہاوت ہے کہ خالی ہاتھ گھر جایا نہیں کرتے

عاشقانِ رسول کی دینی تنظیم "دعوتِ اسلامی" دنیا میں بسنے والے تقریباً ہر شخص بچّہ، بڑا، جوان، بوڑھا، مرد و عورت کے لئے نویدِ جانفزا اور نعمتِ غیر مُتَرَقَّبَہ (یعنی انمول نعمت) سے کم نہیں۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ الکریم! سفرِ آخرت کا زادِ راہ اکٹھا کرنے کے لئے اس میں ہر ایک کے لئے اصلاح کا سامان موجود ہے۔ یوں تو دعوتِ اسلامی کے اہم ترین بنیادی 12 دینی کام بھی عظیم نیکیوں پر مشتمل ہیں البتہ اصطلاحاً کئی فرض و واجب اور سنن و مستحبات پر مشتمل ایک رسالے کا نام "نیک اعمال" ہے۔

جس میں بچوں کے لئے 40، اسلامی بھائیوں کے لئے 72، اسلامی بہنوں کے لئے 63 اور عالم کورس کرنے والے طلبہ (Students) کے لئے 92 اور عالمہ کا کورس کرنے والی طالبات کے لئے 83، گونگے بہرے اور نابینا افراد (اسپیشل پرسنز) کے لئے 27 "نیک اعمال" ہیں۔ اس مختصر اور جامع رسالے کو بغور دیکھیں گے تو اس میں نمبر 01 سے لے کر آخر تک مختلف دینی، اخلاقی، معاشرتی اصلاح کے رستے بصورتِ سوالات موجود ہیں۔ مختلف گناہوں مثلاً چوری، ڈکیتی، شراب نوشی، بدنگاہی، بے پردگی، نمازوں سے غفلت، زکوٰۃ یا حقوق العباد کے معاملے میں بے پروائی، الغرض ہر قسم کے گناہوں سے بچانے کیلئے "نیک اعمال" نامی رسالے پر عمل کروانا بگڑے ہوئے معاشرے، پُرفتن حالات، گناہوں اور بداخلاقیوں کے طوفان کے آگے بند باندھنے کے مترادف ہے۔ میرے والدِ محترم، امیرِ اہلِ سنّت علامہ محمد الیاس عطّار قادری دامت برکاتہم العالیہ نے نیک اعمال کے اس رسالے میں گویا کُوزے کو سمندر میں بند کردیا ہے۔ رِضائے الٰہی اور اخلاص و استقامت کے ساتھ اِن نیک اعمال کو اپنانے والا نہ صرف زادِ راہِ آخرت جمع کرنے والا کہلائے گا بلکہ وہ معاشرے کا "معزز شخص" بھی ہوگا۔ بفضلِ خدائے رحمٰن و رحیم اور بفیضانِ خاتَمُ النَّبِیّٖن صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم، امیرِ اہلِ سنّت دامت برکاتہم العالیہ نے اصلاحِ اُمّت کا جو بیڑا اُٹھایا ہے اُس میں خوب ترقی و کامیابی پائی ہے۔ اس مردِ قلندر کی حکمت و دانائی اور نیکی کی دعوت کی عظیم کُڑھن سے کروڑوں مسلمانوں کی اصلاح ہوئی ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ الکریم! یہ عالمِ اسلام میں ایک بہت بڑا انقلاب کا مقام رکھتا ہے۔ فقط معاشرتی بُرائیوں کا تبصرہ کرنے کی بجائے اپنے آپ میں موجود بُرائیوں کو دور کریں۔ ان شآءَ اللہ الکریم بِگاڑ سُدھار میں بدلتا جائے گا۔ اللہ کریم! ہمیں نیک اعمال پر عمل کرنے کی توفیق عنایت فرمائے اور دوسروں کو بھی اس کی ترغیب دلانے کی سعادت بخشے۔

اٰمِیْن بِجَاہِ خاتَمِ النّبیّٖن صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم



دعوتِ اسلامی کبھی پیچھے نہیں ہٹی

دعوتِ اسلامی کی مرکزی مجلسِ شوریٰ کے نگران مولانا محمد عمران عطاری

شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنّت حضرت علّامہ مولانا محمد الیاس عطّار قادری دامت برکاتہم العالیہ ارشاد فرماتے ہیں: ”جب سے دعوتِ اسلامی بنی ہے ایک سیکنڈ کے لئے بھی پیچھے نہیں ہٹی۔“

ماشآءَ اللہ! کیا بات ہے دعوتِ اسلامی کی! امیرِ اہلِ سنّت دامت برکاتہم العالیہ نور مسجد (کاغذی بازار، میٹھادر، کراچی) میں امامت کے فرائض سرانجام دیتے تھے اور وہیں سے آپ نے 2 ستمبر 1981ء کو دعوتِ اسلامی کے دینی کام کا آغاز فرمایا، کراچی شہر سے دعوتِ اسلامی کا آغاز ہوا اور آج دنیا بھر کے تقریباً 164 ممالک میں دعوتِ اسلامی کے دینی کاموں کا سلسلہ جاری ہے۔

ہفتہ وار سنّتوں بھرا اجتماع دعوتِ اسلامی کا ہفتہ وار سنّتوں بھرا اجتماع شروع کرنے کا ذہن بنا، اس کی کراچی میں خوب تشہیر کی گئی اور جب یہ اجتماع شروع ہوا تو جب سے لے کر اب تک یہ اجتماع پیچھے نہیں ہٹا بلکہ بڑھتا ہی گیا ہے اور بڑھتے بڑھتے دعوتِ اسلامی کے تحت اسلامی بھائیوں اور اسلامی بہنوں کے پاکستان میں 10 ہزار 697 جبکہ پاکستان سے باہر 1100 کی تعداد میں ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماعات ہو رہے ہیں۔

مدنی مراکز فیضانِ مدینہ جب دعوتِ اسلامی کا ہفتہ وار سنّتوں بھرا اجتماع شروع ہوا تو اُس وقت دعوتِ اسلامی کا کوئی بھی اپنا بنایا ہوا فیضانِ مدینہ نہیں تھا، امیرِ اہلِ سنّت دامت برکاتہم العالیہ فرماتے ہیں کہ حضرت علّامہ مولانا محمد شفیع اوکاڑوی صاحب رحمۃُ اللہِ علیہ نے اپنی مسجد گلزارِ حبیب دی اور وہاں اجتماع شروع ہوا، جب شرکائے اجتماع کی تعداد بڑھی اور مسجد اجتماع کے لئے ناکافی ہوگئی تو محلہ سوداگران، پُرانی سبزی منڈی میں جگہ خرید کر دعوتِ اسلامی کا پہلا فیضانِ مدینہ بنایا گیا، اس کے بعد دعوتِ اسلامی پیچھے نہیں ہٹی اور بنتے بنتے آج دعوتِ اسلامی کے مدنی مراکز بنام فیضانِ مدینہ کی تعداد 417 ہے۔

مساجد کی تعمیر اَلْحَمْدُلِلّٰہ دعوتِ اسلامی کی مجلس خُدّامُ المساجد والمدارس و تعمیرات کے تحت وقتاً فوقتاً مساجد بنانے کا سلسلہ رہتا ہے کبھی فیضانِ جمالِ مصطفےٰ کے نام سے مساجد بنائی جاتی ہیں تو کبھی فیضانِ مشکل کشا کے نام سے مساجد بنائی جاتی ہیں تو کبھی فیضانِ امیر معاویہ کے نام سے مساجد بنائی جاتی ہیں تو کبھی فیضانِ قراٰن کے نام سے مساجد بنائی جاتی ہیں، اب تک 4 ہزار 548 مساجد بنائی جاچکی ہیں۔

مدرسۃُ المدینہ بالغان و بالغات مدرسۃُ المدینہ بالغان و بالغات کا سلسلہ شروع ہوا تو یہ بھی دعوتِ اسلامی نے جب سے شروع کیا ہے تب سے اب تک پیچھے نہیں ہٹا بلکہ بڑھتا ہی گیا ہے اور بڑھتے بڑھتے آج دعوتِ اسلامی کے مدرسۃُ المدینہ بالغان و بالغات کی تعداد کم و بیش 92 ہزار 948 ہے۔

مدرسۃُ المدینہ بوائز و گرلز بچوں اور بچیوں کے مدارسُ المدینہ کی بات کریں تو جب یہ شروع ہوئے تو چند ایک ہی تھے مگر اب بڑھتے بڑھتے ان کی تعداد 4 ہزار 980 ہوچکی ہے۔

جامعۃُ المدینہ بوائز و گرلز اسی طرح جامعۃُ المدینہ بوائز اور گرلز شروع ہوئے تو ایک دو ہی تھے مگر آج بڑھتے بڑھتے پاکستان میں جامعۃُ المدینہ بوائز اور گرلز کی تعداد 1035 جبکہ اوورسیز میں 339 ہے۔

فیضان آن لائن اکیڈمی بوائز و گرلز اسی طرح فیضان آن لائن اکیڈمی بوائز اور گرلز شروع ہوئے پھر دعوتِ اسلامی پیچھے نہیں ہٹی۔ ایک دو شاخوں سے شروع ہونے والی فیضان آن لائن اکیڈمی کی تعداد 47 ہو چکی ہے، جن سے تقریباً 43 ہزار 61 طلبہ و طالبات تعلیم حاصل کر چکے ہیں۔ جبکہ فی الوقت آن لائن 22 ہزار سے زائد طلبہ و طالبات زیرِ تعلیم ہیں۔

مدنی قافلے اسی طرح مدنی قافلے میں سفر شروع ہوا تو دو چار ہی قافلے سفر کرتے تھے، مگر اس کے بعد دعوتِ اسلامی پیچھے نہیں ہٹی اور آج بڑھتے بڑھتے پاکستان میں مدنی قافلوں کی تعداد 23 ہزار 753 اور سفر کرنے والوں کی تعداد ایک لاکھ 66 ہزار 271 جبکہ اوورسیز میں مدنی قافلوں کی تعداد 659 ہے اور سفر کرنے والوں کی تعداد 5 ہزار 345 ہے۔ اِنْ شَآءَ اللہ یہ سفر جاری رہے گا۔

دارُ الافتاء اہلسنت (دعوتِ اسلامی) 15 شعبان شریف 1421 مطابق 2000ء کو معرضِ وجود میں آیا اور اس وقت سے دعوتِ اسلامی پیچھے نہیں ہٹی اور اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عزوجل تادمِ تحریر پاکستان کے مختلف شہروں میں دارُ الافتاء اہلسنت کی 14 شاخیں قائم ہو چکی ہیں۔

تحریری کام امیرِ اہلِ سنّت دامت برکاتہم العالیہ نے تحریری کام کا آغاز فرمایا اور سب سے پہلا رسالہ "تذکرہ امام احمد رضا" تحریر فرمایا اور اب تک 146 کتب و رسائل تحریر فرما چکے ہیں جن کے صفحات کی مجموعی تعداد 13 ہزار سے زیادہ ہے جبکہ غیر مطبوعہ کتب و رسائل کے تقریباً 13 سو صفحات ان کے علاوہ ہیں۔

المدینۃ العلمیہ المدینۃ العلمیہ (Islamic Research Center) شروع ہوا تو اس وقت چند ایک کتابوں پر ہی کام ہوا تھا مگر اب بڑھتے بڑھتے تقریباً 848 کتب و رسائل پر تحریر، تحقیق، تخریج اور ترجمہ کا کام ہو چکا ہے اور مزید کام جاری ہے۔

مکتبۃ المدینہ جب مکتبۃ المدینہ کا آغاز ہوا تو یہ ایک ہی تھا مگر اب بڑھتے بڑھتے ملک و بیرونِ ملک میں ان کی تعداد تقریباً 150 ہو چکی ہے۔

مدنی چینل دعوتِ اسلامی نے اسلامی تعلیمات کو عام کرنے کے لئے 2008 میں دنیا کے اکلوتے سو فیصد اسلامی چینل "مدنی چینل" کا اردو زبان میں آغاز کیا، پھر دعوتِ اسلامی پیچھے نہیں ہٹی۔ 2023 میں مدنی چینل اردو کے ساتھ ساتھ عربی، انگلش اور بنگلہ زبان میں بھی نشریات پیش کر رہا ہے۔ مدنی چینل بچوں کے لئے بھی "کڈز مدنی چینل" کی نشریات پیش کرتا ہے۔ آج مدنی چینل کے ناظرین لاکھوں لاکھ ہیں۔

سوشل میڈیا 11 نومبر 2015ء کو سوشل میڈیا دعوتِ اسلامی کے ڈیپارٹمنٹ کا آغاز کیا، پھر دعوتِ اسلامی پیچھے نہیں ہٹی۔ صرف 9 افراد سے اسٹارٹ ہونے والے اس ڈیپارٹمنٹ کے اب 10 سَب ڈیپارٹمنٹ ہیں۔ 50 سے زائد فیس بک پیجز، 30 سے زائد یوٹیوب چینلز، 10 ٹوئٹر اکاؤنٹس، 11 انسٹاگرام اکاؤنٹس سمیت واٹس ایپ گروپس، ای میل گروپس سمیت کئی سوشل سائٹس پر اس وقت دعوتِ اسلامی اسلامی تعلیمات عام کر رہی ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ "سوشل میڈیا ڈپارٹمنٹ" تقریباً ساڑھے چار کروڑ لوگوں تک درست اسلامی معلومات پہنچا رہا ہے۔

ان کے علاوہ دعوتِ اسلامی کے کئی دینی کام ہیں، اگر آپ تمام دینی کاموں کا جائزہ لیں تو آپ اسی نتیجے پر پہنچیں گے بلکہ شاید آپ پڑھتے پڑھتے یہ بات کہیں گے کہ "الحمد للہ! جب سے دعوتِ اسلامی بنی ہے ایک سیکنڈ کے لئے بھی پیچھے نہیں ہٹی۔" اللہ پاک دعوتِ اسلامی کو نظرِ بد سے بچائے اور خوب ترقی و عروج عطا فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

اللہ! کرم ایسا کرے تجھ پہ جہاں میں
اے دعوتِ اسلامی تری دھوم مچی ہو

نوٹ: دعوتِ اسلامی کی دینی خدمات کی مزید تفصیل جاننے کے لئے اس خاص نمبر کو پڑھنا جاری رکھئے۔



دعوتِ اسلامی اور قبولِ اسلام کے واقعات

مولانا محمد آصف اقبال عطاری مدنی*

اللہ پاک، اُس کے رسولوں، اس کی کتابوں، فرشتوں، اچھی بُری تقدیر اور مرنے کے بعد اٹھنے پر ایمان لانا یہ انسانی فطرت کا تقاضا ہے کیونکہ اسلام دینِ فطرت ہے، یہی وجہ ہے کہ ہر دور کے انسان اسلامی تعلیمات کی آفاقیت، وسعت، حکمتوں اور مصلحتوں سے ضرور متأثر ہوتے ہیں اور اُن میں سے خوش نصیب لوگ اللہ پاک کی رحمت و ہدایت کی بدولت دائرۂ اسلام میں داخل ہوجاتے ہیں، اپنے آبائی مذہب یا بے دینی کو چھوڑ کر اسلام میں داخل ہونا بہت بڑی کامیابی ہے، اللہ پاک جسے ہدایت دینا چاہے اس کے دل و دماغ کو اسلام کے لئے کشادہ کر دیتا ہے۔ اللہ پاک فرماتا ہے: ﴿فَمَنۡ یُّرِدِ اللّٰهُ اَنۡ یَّهۡدِیَهٗ یَشۡرَحۡ صَدۡرَهٗ لِلۡاِسۡلَامِ ۚ﴾ ترجَمۂ کنزالعرفان: اور جسے اللہ ہدایت دینا چاہتا ہے تو اس کا سینہ اسلام کے لئے کھول دیتا ہے۔(پ8، الانعام:125) یاد رہے کہ اللہ پاک کے نزدیک کوئی دین سچا اور قابلِ قبول ہے تو وہ دینِ اسلام ہی ہے، وہ اپنی آخری کتاب قراٰنِ مجید میں فرماتا ہے: ﴿اِنَّ الدِّیۡنَ عِنۡدَ اللّٰهِ الۡاِسۡلَامُ ۟﴾ ترجَمۂ کنزالایمان: بے شک اللہ کے یہاں اسلام ہی دین ہے۔(پ3، اٰل عمرٰن:19) لہٰذا کسی سے بھی اسلام کے علاوہ کوئی اور دین قبول نہیں کیا جائے گا اور اسلام کے علاوہ کوئی اور دین چاہنے والا نقصان و خسارہ اٹھانے والوں میں شامل ہو گا۔ سورۂ اٰلِ عمرٰن ہی کی 85ویں آیت میں ارشاد ہوتا ہے: ﴿وَمَنۡ یَّبۡتَغِ غَیۡرَ الۡاِسۡلَامِ دِیۡنًا فَلَنۡ یُّقۡبَلَ مِنۡهُ ۚ وَهُوَ فِی الۡاٰخِرَةِ مِنَ الۡخٰسِرِیۡنَ ﴿۸۵﴾﴾ ترجَمۂ کنزالایمان: اور جو اسلام کے سوا کوئی دین چاہے گا وہ ہرگز اس سے قبول نہ کیا جائے گا اور وہ آخرت میں زیاں کاروں (نقصان اٹھانے والوں میں) سے ہے۔

(پ3، اٰل عمرٰن:85)

یقیناً دنیا و آخرت کا اصل نفع اسلام سے وابستہ ہونے ہی میں ہے، قلبی اطمینان، ذہنی راحت، ظاہری و باطنی منافع، دنیاوی و اُخروی امن و امان، جنت کی لازوال نعمتیں اور دوزخ سے رہائی جیسے اَن گنت فوائد و منافع ایک بندۂ مؤمن اور حضور نبیِّ رحمت صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے امتی کے لئے ہیں۔ حدیثِ پاک کے مطابق حضور نبیِّ کریم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم اللہ پاک کی طرف سے دینِ حق کی طرف بلانے والے ہیں، جس نے آپ کی دعوت قبول کی وہ اسلام میں داخل ہوا اور جو اسلام میں داخل ہوا وہ جنت میں داخل ہوا اور جو جنّت میں داخل ہوا وہی اس کے انواع و اقسام کے کھانے کھائے گا۔(ترمذی، 4/392، حدیث:2869)

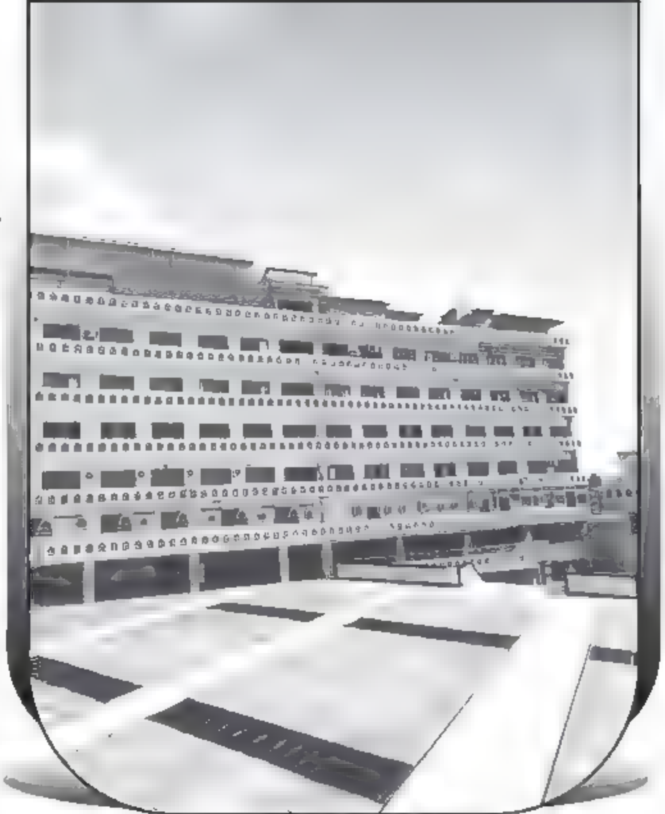
اسلام ایسا زبردست و شاندار دین ہے کہ کوئی جیسے ہی کلمہ پڑھ کر اس میں داخل ہوتا ہے تو اس کے سابقہ تمام گناہ ختم ہوجاتے ہیں، ہادیِ عالَم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے فرمایا: اسلام قبول کرنا سابقہ گناہوں کو ختم کر دیتا ہے۔(مسلم، ص71، حدیث:321) اور کیوں نہ ہو کہ دینِ اسلام ہی ہر شے کی اصل ہے، یہی بابرکت و باعظمت دین ہے۔ ارشادِ رسول صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم ہے: ہر چیز کی اصل اسلام قبول کرنا ہے اور اس کا ستون نماز پڑھنا ہے اور اس کے کوہان کی بلندی جہاد ہے۔

(ترمذی، 4/280، حدیث:2625)

*فارغ التحصیل جامعۃ المدینہ، شعبہ تراجم، المدینۃ العلمیہ (Islamic Research Center)

اسلام کی دعوت قیامت تک آنے والے تمام انسانوں کے لئے ہے، خواہ ان کا تعلق کسی خطے، کسی قبیلے، کسی زبان اور کسی زمانے سے ہو۔ اللہ پاک نے حضور صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کو حکم فرمایا: ﴿قُلْ یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ اِنِّیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَیْكُمْ جَمِیْعَاً الَّذِیْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ﴾ ترجَمۂ کنزالایمان: تم فرماؤ اے لوگو میں تم سب کی طرف اس اللہ کا رسول ہوں کہ آسمان و زمین کی بادشاہی اسی کو ہے۔ (پ9، الاعراف:158) حضور صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے یہ بھی فرمایا: اُرْسِلْتُ اِلَى الْخَلْقِ كَافَّةً وَخُتِمَ بِیَ النَّبِیُّوْنَ یعنی مجھے تمام مخلوق کی طرف مبعوث کیا گیا اور مجھ پر نبوت ختم کر دی گئی۔ (مسلم، ص211، حدیث:1167) آج دنیا بڑی ترقی کر گئی، نت نئے جہاں تلاش کئے جا رہے ہیں، سائنس کا موجودہ عروج انسانی عقل کو حیران وانگشت بہ دنداں کر رہا ہے، انسان چاند پر پہنچ گیا لیکن حیران کن بات یہ ہے کہ اتنی سہولتوں اور ترقیوں کے باوجود انسان کو قلبی خوشی، سکھ، سکون اور چین وراحت اسلام کے دامن ہی میں نصیب ہوتے ہیں، آج بھی اسلامی تعلیمات اور نبوی اخلاق کو پڑھ اور سن کر اور مبلغینِ اسلام کی اخلاص سے بھرپور مساعیِ جمیلہ کی بدولت کفار اسلام قبول کر رہے ہیں۔ جیسے "دعوتِ اسلامی" کے مبلغین کی کوششوں سے قبولِ اسلام کے ایمان افروز واقعات کی خبریں پوری دنیا سے موصول ہوتی رہتی ہیں۔ کبھی امریکہ میں تو کبھی کسی یورپی ملک میں، کبھی ہندوستان میں تو کبھی برِّ اعظم افریقہ میں غیر مسلموں کی بڑی تعداد اللہ پاک کے پیارے دینِ اسلام میں داخل ہو رہی ہے۔ اگست 2022ء سے اگست 2023ء کے درمیان دعوتِ اسلامی کی مرکزی مجلسِ شوریٰ کے اراکین، دیگر ذمہ داران و مبلغین نے تبلیغِ اسلام اور نیکی کی دعوت پھیلانے کی غرض سے دنیا کے 40 مختلف ممالک میں دورے کئے، اس ایک سال میں اسلام قبول کرنے والوں کی تعداد کم و بیش 8 ہزار ہے، بعض ملکوں میں پورے پورے گاؤں اسلام قبول کر کے دنیا میں کفر کی نجاست و تاریکی سے اور آخرت میں دوزخ کی آگ سے نجات پانے والے بن گئے، مثلاً ساؤتھ افریقہ کے ملک ملاوی کے شہر بلنٹائر (Blantyre) کے بہت بڑے اجتماع میں 1138 افراد کا جمِ غفیر ایک ساتھ مسلمان ہو گیا۔ فَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْن۔ اس عظیم خبر کی تفصیل یہ ہے کہ نگرانِ شوریٰ مولانا حاجی محمد عمران عطّاری مَدَّظِلُّہُ العالی نیکی کی دعوت پھیلانے اور تنظیمی کاموں کا جائزہ لینے کے لئے جولائی 2023ء میں ساؤتھ افریقہ کے دورے کے لئے روانہ ہوئے۔ ساؤتھ افریقہ کے مختلف ممالک کا سفر کرتے ہوئے آپ 14 جولائی 2023ء کو رکنِ شوریٰ مولانا حاجی عبد الحبیب عطّاری اور دیگر عاشقانِ رسول کے ہمراہ ملاوی (Malawi) پہنچے۔ اس موقع پر ملاوی کے شہر بلنٹائر (Blantyre) میں 16 جولائی 2023ء کو دعوتِ اسلامی کے تحت سنّتوں بھرا عظیمُ الشان اجتماع بھی منعقد کیا گیا جس میں کثیر غیر مسلم بھی شریک ہوئے، اجتماع میں نگرانِ شوریٰ مولانا حاجی عمران عطّاری مَدَّظِلُّہُ العالی نے اسلامی تعلیمات پر مشتمل سنّتوں بھرا بیان فرمایا اور غیر مسلموں کو قبولِ اسلام کی دعوت بھی دی، اس موقع پر 1138 غیر مسلموں نے اسلام قبول کیا۔

اللہ پاک دعوتِ اسلامی کے مبلغین کی یہ عالی شان خدمت قبول فرمائے اور اسلام میں داخل ہونے والے ان نئے مسلمانوں کو دینِ حق اور صراطِ مستقیم پر ثابت قدم رکھے کہ قبولِ اسلام کے بعد اس پر قائم رہنا اور اسی پر دنیا سے رخصت ہونا عظیم سعادت و زبردست کامیابی ہے۔ ارشادِ باری تعالیٰ ہے: ﴿اِنَّ الَّذِیْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا فَلَا خَوْفٌ عَلَیْهِمْ وَ لَا هُمْ یَحْزَنُوْنَ(۱۳) اُولٰٓىٕكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ خٰلِدِیْنَ فِیْهَاۚ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ(۱۴)﴾ ترجَمۂ کنزالعرفان: بےشک جنہوں نے کہا ہمارا رب اللہ ہے پھر ثابت قدم رہے (یعنی مسلمان ہی رہے) تو نہ ان پر خوف ہے اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔ وہ جنت والے ہیں، ہمیشہ اس میں رہیں گے، انہیں ان کے اعمال کا بدلہ دیا جائے گا۔ (پ26، الاحقاف:13، 14)



دعوتِ اسلامی کی دینی خدمات

Religious services of Dawat-e-Islami

مولانا ابوالنور راشد علی عطاری مدنی*

پانی کا قطرہ استقامت سے گرتا رہے تو پتھر میں سوراخ کر دیتا ہے۔ دو سے چار تنکے اٹھانے کی طاقت رکھنے والے پرندے اپنے لئے ایسے ایسے گھونسلے بنالیتے ہیں کہ ان میں سے پانی بھی بمشکل گزرتا ہے۔ سوئی کے ناکے برابر چیز اٹھانے کی طاقت رکھنے والے کیڑے مکوڑے استقامت سے کام کرتے ہیں تو اپنے لئے مٹی کے گھر بنالیتے ہیں۔ ننھی سی جان کا مالک پرندہ "نیل کنٹھ (Indian roller)" استقامت سے اپنی چونچ مار مار کر درخت میں سوراخ کر دیتا اور گھونسلہ بنالیتا ہے۔

استقامت کی اہمیت ہی کے پیشِ نظر کسی نے کہا: اَلْاِسْتِقَامَۃُ فَوْقَ الْکَرَامَۃِ یعنی استقامت کرامت سے بھی بڑھ کر ہے۔ استقامت رسولِ کریم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کو بھی بہت پسند ہے جیسا کہ ارشاد فرمایا: اِکْلَفُوا مِنَ الْعَمَلِ مَا تُطِیْقُوْنَ فَاِنَّ خَیْرَ الْعَمَلِ اَدْوَمُہٗ وَاِنْ قَلَّ یعنی اتنے ہی عمل کی عادت بناؤ جتنا تم کرسکتے ہو کہ بہترین عمل وہ ہے جو ہمیشہ ہو اگرچہ کم ہی ہو۔ (ابن ماجہ، 4/487، حدیث:4240) حضرت ابو علی جوزجانی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: اِستِقامت اختیار کرو، کرامت کے طلب گار مت بنو! کیوں کہ تمہارا نفس کرامت کی طلب میں ہے جبکہ تمہارا رب تم سے استقامت چاہتا ہے۔ (رسالہ قشیریہ، ص240)

الغرض استقامت سے کسی بھی کام کو جاری رکھیں تو کامیابی بفضلِ خدا قدم چومتی ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ دعوتِ اسلامی نے اب تک کے اپنے 42 سالہ سفر میں ہر قدم آگے ہی بڑھایا ہے اور استقامت سے بڑھتی جارہی ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ دعوتِ اسلامی نے آج دنیا بھر میں دینی کاموں، مدارسُ المدینہ، جامعاتُ المدینہ، مدنی مراکز اور دیگر کئی طرح سے دینی خدمت کا ایک جال بچھا دیا ہے۔

آیئے! اعداد و شمار کی روشنی میں پڑھتے ہیں کہ دعوتِ اسلامی کی بعض دینی خدمات کی اوسطاً سالانہ کارکردگی کیا ہے:

[illegible]

قراٰنِ کریم کی مفت تعلیم کیلئے دعوتِ اسلامی نے مدارسُ المدینہ کا آغاز کیا۔ تادمِ تحریر بچّوں اور بچّیوں کے مدارس کی تعداد 4980 سے زائد ہے۔ گویا دعوتِ اسلامی نے اپنے 42 سالوں میں اوسطاً سالانہ 118 مدارس قائم کئے جو کلامِ پاک قراٰنِ مجید کی تعلیم فِی سَبِیْلِ اللہ دیتے ہیں۔ جبکہ ان مدارسُ المدینہ سے ناظرہ مکمل کرنے والوں کی تعداد 4 لاکھ 65 ہزار 909 اور حفظ مکمل کرنے والوں کی تعداد 1 لاکھ 17 ہزار 409 سے زائد ہے۔ گویا اوسطاً سالانہ 11093 بچوں اور بچیوں نے ناظرہ جبکہ 2795 نے حفظ مکمل کیا۔

[illegible]

دعوتِ اسلامی کے عالمِ دین بنانے والے عظیم شعبہ

* فارغ التحصیل جامعۃ المدینہ، نائب ایڈیٹر ماہنامہ فیضان مدینہ کراچی

”جامعۃُ المدینہ“ کی دنیا بھر میں اَلْحَمْدُ لِلّٰہ 1374 برانچز تادمِ تحریر علمِ دین پھیلا رہی ہیں۔ اگر اس تعداد کو دعوتِ اسلامی کے 42 سالوں پر تقسیم کریں تو گویا سالانہ 32 برانچز کا آغاز ہوا۔

جامعاتُ المدینہ سے فِی سَبِیْلِ اللہ درسِ نظامی اور فیضانِ شریعت کورس مکمل کرنے والوں کی تعداد ہزاروں میں ہے۔

فیضان آن لائن اکیڈمی [illegible]

دعوتِ اسلامی نے جدید ذرائع تعلیم کو بھی اپنایا اور اَلْحَمْدُ لِلّٰہ فیضان آن لائن اکیڈمی کی تادمِ تحریر 47 برانچز ہیں جن سے 43061 طلبہ و طالبات تعلیم حاصل کر چکے ہیں۔ گویا سالانہ 1025 افراد کی تعلیم کی تکمیل ہو رہی ہے۔ جبکہ فِی الوقت آن لائن 22717 سے زائد طلبہ و طالبات زیرِ تعلیم ہیں۔

[illegible]

قراٰن کی تعلیم صرف بچوں ہی کے لئے نہیں بلکہ ہر مسلمان کیلئے ضروری ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ اس سلسلے میں جو شعور دعوتِ اسلامی نے دیا ہے اور جتنا اس پر استقامت سے عمل کیا ہے اس کی مثال کی تلاش قریب بہ ناممکن ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ 92 ہزار 948 سے زائد مقامات پر بالغ مَردوں اور خواتین کے لئے مدارسُ المدینہ کھولے ہیں جہاں سے 4 لاکھ 76 ہزار 745 سے زائد مرد اور خواتین ناظرہ قراٰنِ پاک کی تعلیم پا رہے ہیں۔ جبکہ ناظرہ مکمل کرنے والوں کی تعداد ان کے علاوہ ہے۔ گویا دعوتِ اسلامی نے اوسطاً سالانہ 2213 سے زائد مدارسُ المدینہ برائے بالغان قائم کئے ہیں۔

[illegible]

یہ دعوتِ اسلامی کا ایک بہت ہی اہم شعبہ ہے، اس کے تحت ملک و بیرونِ ملک مساجد کے لئے پلاٹس کی خریداری، تعمیر اور دیگر کئی اہم کام انجام پاتے ہیں، یہ مجلس اب تک اَلْحَمْدُ لِلّٰہ 4548 سے زائد مساجد اور 417 مدنی مراکز تعمیر کر چکی ہے۔ گویا اوسطاً سالانہ 118 مساجد و مراکز کی تعمیر کی گئی ہے جبکہ سینکڑوں پروجیکٹس ابھی زیرِ تعمیر ہیں اور مزید کئی پلاٹس تعمیرات کے پروسس میں ڈالنے کی تیاری ہے۔

[illegible]

دعوتِ اسلامی کا ایک بہت ہی اہم شعبہ ہے۔ جس کی مختلف شہروں میں قائم 14 شاخوں سے اُمّتِ مسلمہ کو درپیش شرعی مسائل میں راہنمائی کی جاتی ہے۔ دارُالافتاء اہلِ سنّت سے اَلْحَمْدُ لِلّٰہ ماہانہ اوسطاً 7000 سے زائد سائلین کی زبانی راہنمائی کی جا رہی ہے جبکہ 800 سے زائد تحریری فتاویٰ جاری ہو رہے ہیں۔

[illegible]

دعوتِ اسلامی کے اس تحقیقی و تصنیفی شعبے میں اَلْحَمْدُ لِلّٰہ تصنیف، تالیف، ترجمہ، تخریج و تحقیق اور تسہیل و حواشی جیسے اہم امور انجام پاتے ہیں۔ ”المدینۃُ العلمیہ“ کی جانب سے تادمِ تحریر کم و بیش پونے دو لاکھ صفحات پر مشتمل 848 سے زائد کُتب و رَسائل شائع جبکہ 750 سے زائد کا ویب ورژن جاری ہو چکا ہے۔ گویا دعوتِ اسلامی نے 42 سالہ جدوجہد میں اوسطاً سالانہ 38 کتب اور 4000 صفحات علمِ دین کے خزانہ کے ساتھ پیش کئے ہیں۔

محترم قارئین کرام! یہ تو فقط ہلکی سی جھلک ہے، مزید تفصیلات کیلئے پچھلے سال یومِ دعوتِ اسلامی کے موقع پر شائع ہونے والے خاص نمبر ”فیضانِ دعوتِ اسلامی ستمبر 2022“ کا بھی مطالعہ فرمائیں۔

یہ شمارہ اس QR-Code کے ذریعے ڈاؤن لوڈ کر سکتے ہیں۔



ترغیباتِ امیرِ اہلِ سنّت

Words of persuation from Ameer-e-ahl-e-Sunnat

مولانا سید بہرام حسین عطّاری مَدَنی*

دعوتِ اسلامی عاشقانِ رَسُول کی ایک عالمگیر دینی تنظیم ہے، جو دُنیا بھر میں اُمّتِ مسلمہ کی راہ نمائی میں مصروفِ عمل ہے، جس کے نتیجے میں اَلْحَمْدُ لِلّٰہ لاکھوں لاکھ عاشقانِ رَسُول اِس دینی تنظیم سے وابستہ ہو کر شریعت وسنّت کے سانچے میں ڈھل کر اپنی زندگی گزار رہے ہیں۔ دعوتِ اسلامی نہ صرف اِصلاحِ اُمّت کے لئے اپنا کلیدی کردار (Key role) ادا کر رہی ہے بلکہ سیلاب زدگان، زلزلہ زدگان، مختلف حادثات، رَمضانُ المبارک کے مہینے میں سحری و اِفطار اور بقرعید کے موقع پر غریب و نادار لوگوں کے گھروں پر گوشت پہنچا کر دُکھیارے مسلمانوں کی خیر خواہی اور مدد کرنے میں بھی اپنی مثال آپ ہے۔

شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنّت حضرت علّامہ مولانا ابوبلال محمد الیاس عطّار قادری رضوی دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی پیاری اُمّت کی اِصلاح اور خیر خواہی کے جذبے سے سرشار ہیں، آپ وقتاً فوقتاً اپنے مُریدین، متعلقین اور محبین کو مختلف نیک کاموں کی ترغیب دِلاتے رہتے ہیں اور ان نیک کاموں پر عمل پیرا ہونے والوں کو خصوصی دُعاؤں سے بھی نوازتے ہیں۔ عاشقانِ رسول آپ کی زبانِ فیض اثر سے نکلی ہوئی دُعاؤں سے حصہ پانے کے لئے ان نیک کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے کی کوشش کرتے ہیں، اِس کی چند جھلکیاں پیشِ خدمت ہیں:

ہفتہ وار رسالہ امیرِ اہلِ سنّت دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ "ہفتہ وار رِسالہ" پڑھنے یا سننے کی ترغیب دِلاتے اور دُعا سے نوازتے ہیں تاکہ زیادہ سے زیادہ اسلامی بھائی اور اسلامی بہنیں اِس رِسالے کو پڑھ یا سُن کر اپنے علم و عمل میں اِضافہ کر سکیں، آپ کے ترغیب دِلانے کی بَرَکت سے ملک و بیرون ملک میں بِلا مبالغہ لاکھوں لاکھ اسلامی بھائی اور اسلامی بہنیں "ہفتہ وار رِسالہ" پڑھنے کی سعادت حاصل کر رہے ہیں۔ صرف جولائی 2023ء کے ایک ماہ کے تین ہفتہ وار رَسائل پڑھنے اور سننے والوں کی ملک و بیرون ملک کی کارکردگی ملاحظہ کیجئے:

چنانچہ جولائی 2023ء میں آپ کی جانب سے "ماں باپ کے متعلق واقعات"، "یادِ مکہ و مدینہ" اور "فیضانِ شیخ ابو بکر شبلی رحمۃُ اللہ علیہ" یہ تین رَسائل پڑھنے یا سننے کی ترغیب دِلائی گئی تھی، آپ کی ترغیب و تحریص پر اَلْحَمْدُ لِلّٰہ "ماں باپ کے متعلق واقعات" رِسالہ پڑھنے اور سننے والوں کی تعداد 17 لاکھ، 66 ہزار، 979 ہے، جبکہ "یادِ مکہ و مدینہ" رِسالہ پڑھنے اور سننے والوں کی تعداد 29 لاکھ، 23 ہزار، 288 ہے اور "فیضانِ شیخ ابو بکر شبلی رحمۃُ اللہ علیہ" رِسالہ پڑھنے اور سننے والوں کی تعداد 26 لاکھ، 34 ہزار، 713 ہے۔

فیضانِ عشقِ رسول یوں ہی آپ موقع کی مناسبت سے وَقتاً فوقتاً کسی نہ کسی نیک کام کرنے کا ٹاسک عطا فرماتے ہیں، مثلاً جب دُشمنانِ اِسلام کی طرف سے پیغمبرِ اِسلام صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی شانِ والا شان میں گستاخی کی جُراءت کی گئی تو آپ نے نبیِّ رَحمت صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم سے اپنی عقیدت و محبت کا ثبوت دیتے ہوئے 512 مَساجد بنام "فیضانِ عشقِ رَسُول" بنانے کا اِعلان فرمایا، تو اَلْحَمْدُ لِلّٰہ ملک و بیرون ملک میں ان مَساجد کی تعمیرات کے پیغامات آنے کا سلسلہ شروع ہو گیا۔

یومِ عظمتِ قرآن عیدُ الاضحیٰ 1444ھ کے مبارک موقع پر جب دُشمنانِ اِسلام کی طرف سے معاذ اللہ قرآنِ پاک نذرِ

* فارغُ التحصیل جامعۃُ المدینہ، ذِمّہ دار شعبہ مدنی مذاکرہ، المدینۃ العلمیہ، کراچی

آتش کرنے کا شرم ناک واقعہ رونما ہوا تو آپ نے قرآنِ پاک کی بےحُرمتی کی مذمت کرتے ہوئے عملی طور پر 14 جولائی 2023ء کو "یومِ تلاوت" منانے کا اِعلان فرمایا، جس میں کم از کم ایک پارہ تلاوت کرنے کا ذہن دیا۔ آپ کے ترغیب دِلانے پر ملک و بیرونِ ملک میں ایک پارہ تلاوت کرنے والے اسلامی بھائیوں اور اسلامی بہنوں کی تعداد 9 لاکھ 63 ہزار 943 ہے جبکہ ہفتہ وار اِجتماع میں ایک پارہ سننے والے اسلامی بھائیوں کی تعداد ایک لاکھ 29 ہزار 275 ہے۔ ایک پارہ پڑھنے اور سننے والے اسلامی بھائیوں اور اسلامی بہنوں کی مجموعی تعداد 10 لاکھ 93 ہزار 218 ہے۔ یاد رہے! یہ وہ تعداد ہے جس کی کارکردگی موصول ہوئی ہے، جو اپنی کارکردگی نہیں بھیج سکے یا جن کی کارکردگی موصول نہیں ہوئی وہ اِس کے علاوہ ہیں۔

فیضانِ قرآن یومِ تلاوت منانے کے ساتھ ساتھ آپ نے قرآنِ پاک سے اپنی عقیدت و محبت کا یوں بھی اِظہار فرمایا کہ قرآنِ پاک کے 540 رُکوع کی نسبت سے دُنیا بھر میں 540 مَساجد بنام "فیضانِ قرآن" بنانے کا اِعلان فرمایا اور اِس نیک کام میں تعاون کرنے والوں کو اِس دُعا سے نوازا کہ "یااللہ! جو کوئی "فیضانِ قرآن" مسجد بنائے یا اِس میں حصہ لے اسے جنّت میں اپنے پیارے حبیب صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے ساتھ عالی شان گھر عطا فرما۔"

آپ کے دِل سے نکلی ہوئی اِس آواز پر لبیک کہتے ہوئے عاشقانِ قرآن "فیضانِ قرآن" مَساجد بنانے کے لئے کمربستہ ہوگئے۔ اب تک الحمدُ للہ "فیضانِ قرآن" مَساجد بنانے کے لئے 318 جگہیں فائنل ہو چکی ہیں، 84 جگہوں پر مَساجد کا سنگِ بنیاد رکھا جا چکا ہے، 6 مَساجد میں نمازوں کا آغاز بھی ہو چکا ہے جبکہ 222 مَساجد کی تعمیرات کے لئے کوشش جاری ہے۔

سورۂ یٰسٓ شریف کی تلاوت 10 محرم الحرام 1445ھ مطابق 28 جولائی 2023ء کو آپ نے تمام شہدا و اَسیرانِ کربلا اور بالخصوص امامِ عالی مقام حضرت سیدنا امام حسین رضی اللہ عنہ کے اِیصالِ ثواب کے لئے کم از کم ایک بار سورۂ یٰسٓ شریف کی تلاوت کرنے کا اِعلان فرمایا اور یہ دُعا دی کہ "یا اللہ پاک! جو کوئی عاشورا کے دِن کم از کم ایک بار سورۂ یٰسٓ شریف پڑھ کر امام حسین اور تمام شہدا و اَسیرانِ کربلا رضی اللہ عنہم کو اِیصالِ ثواب کرے مولیٰ کریم اِس سے پہلے اس کو موت نہ دینا جب تک یہ حسنینِ کریمین رضی اللہ عنہما کے نانا جان، رَحمتِ عالمیان صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی زیارت نہ کرلے اور پیارے محبوب صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم تشریف لاکر ان کو کلمہ نہ پڑھادیں اس سے پہلے ان کی رُوح قبض نہ ہو۔" بعد میں امیرِ اہلِ سنّت دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ نے محرم الحرام کے پورے مہینے میں سورۂ یٰسٓ شریف کی تلاوت کرنے والوں کو بھی شاملِ دعا کرلیا، آپ کی یہ دُعا سن کر 9 لاکھ 42 ہزار 55 اسلامی بھائیوں اور اسلامی بہنوں نے سورۂ یٰسٓ شریف کی تلاوت کی۔

مدنی قافلوں میں سفر محرم الحرام 1445ھ میں شہیدانِ کربلا رضی اللہ عنہم کے اِیصالِ ثواب کے لئے آپ نے مدنی قافلوں میں سفر کرنے کی ترغیب دِلائی تو پاکستان بھر سے تین دِن، 12 دِن اور ایک ماہ کے سینکڑوں نہیں ہزاروں مدنی قافلوں نے راہِ خدا میں سفر اِختیار کیا۔ تین دِن کے مدنی قافلوں کی تعداد 22،720 اور ان میں سفر کرنے والے شرکا کی تعداد 159039 ہے، جبکہ 12 دِن کے مدنی قافلوں کی تعداد 749 اور ان میں سفر کرنے والے شرکا کی تعداد 5244 ہے اور ایک ماہ کے مدنی قافلوں کی تعداد 284 ہے اور ان میں سفر کرنے والے شرکا کی تعداد 1988 ہے۔ ان کے علاوہ بھی کثیر ایسے مَواقع اور سرگرمیاں ہیں جن میں امیرِ اہلِ سنّت دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ کی ترغیب پر عاشقانِ رسول اپنی دُنیا و آخرت کی بہتری اور بھلائی کے لئے کوشاں رہتے ہیں۔ اللہ پاک اہلِ سنّت وجماعت کے اِس عظیم محسن کو سلامت باکرامت رکھے اور آپ کے فیضان کو چار دانگِ عالَم میں عام فرمائے۔

اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم



(دعوتِ اسلامی)

دَارُالْاِفْتَاء اَھْلِسُنَّت

کا تعارف اور نظام

مولانا محمد شفیق عطاری مدنی*

افتاء کا شعبہ انتہائی اہمیت کا حامل ہے کہ فتویٰ دینے کی نسبت اللہ عزوجل نے خود اپنی طرف فرمائی ہے، چنانچہ اللہ پاک قرآنِ مجید فرقانِ حمید میں ارشاد فرماتا ہے: ﴿قُلِ اللّٰهُ یُفْتِیْكُمْ فِیْهِنَّ﴾ ترجمۂ کنزالایمان: "تم فرمادو کہ اللہ تمہیں ان کا فتویٰ دیتا ہے۔" اسی طرح اللہ کریم نے یہ منصب انبیائے کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام کو عطا فرمایا، جو لوگوں کے سوالوں پر ان کو فتویٰ و جواب دیا کرتے تھے، یہاں تک کہ یہ سلسلہ نبیِّ کریم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم تک پہنچا کہ لوگ آپ علیہ الصلوٰۃ والسلام سے فتوے طلب کیا کرتے تھے، جس کو اللہ پاک نے قرآنِ پاک میں ان الفاظ سے بیان فرمایا: ﴿وَیَسْتَفْتُوْنَكَ فِی النِّسَآءِ﴾ ترجمۂ کنزالایمان: "اور تم سے عورتوں کے بارے میں فتویٰ پوچھتے ہیں۔" ہمارے پیارے نبی صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم پر نبوت کا سلسلہ ختم ہوگیا کہ آپ علیہ الصلوٰۃ والسلام کے بعد کسی نبی نے نہیں آنا اور آپ علیہ الصلوٰۃ والسلام کی شریعت ہی آخری شریعت ہے، اس لئے نبیِّ آخرُ الزّمان صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے قیامت تک آنے والے لوگوں کے لئے ایسے اصول و قواعد بیان فرمادیے کہ جن کی روشنی میں قدیم و جدید ہر دور کے لوگ بہت احسن طریقے سے نجی، معاشرتی اور ہر طرح کے معاملات حل کرسکتے ہیں، لیکن چونکہ شریعت کے اَحکامات کو انفرادی طور پر سیکھنا و جاننا، قرآن و حدیث سے مسائل نکالنا ہر کسی کے بس کی بات نہیں، اس لئے پھر لوگوں کو شریعت کے احکام سے باور کروانے، اسلامی تعلیمات اور حکمِ خداوندی سے آشنا کرنے کی یہ ذمہ داری اس اُمّت کی ان عظیم ہستیوں کے سپرد کی گئی جن کو اللہ عزوجل نے اس کام کے لئے خصوصی طور پر منتخب فرمایا ہے، یہی وجہ ہے کہ صحابۂ کرام علیہمُ الرّضوان جو سارے کے سارے ہی ہدایت کے ستارے ہیں، ان میں سے بھی متعدد شخصیات اسی ذمہ داری کو نبھانے میں بالخصوص معروف و مشغول تھیں۔

صحابۂ کرام علیہمُ الرّضوان کے بعد تابعین کے دور میں بھی مخصوص اَفراد جیسا کہ امام اعظم ابوحنیفہ، امام مالک، امام حسن بصری (رضی اللہ عنہم) وغیرہ نے ہی اس منصب کو سنبھالا اور رسولُ اللہ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی اس امانت کو اپنے سے بعد والے لوگوں کی طرف منتقل کیا اور پھر آج تک یہ سلسلہ جاری و

*دارالافتاء اہلسنت اقصیٰ مسجد، صدر کراچی

ساری ہے۔ اسلام کی تاریخ میں کبھی بھی ایسا دور نہیں گزرا، جس میں اہلِ اسلام کو فتویٰ دینے، ان کی رہنمائی کرنے کے لئے معتبر و مستند اہل الرائے وذمہ دار فقہائے کرام ومفتیانِ کرام موجود نہ ہوں۔ ہر دور میں انبیائے کرام علیہم السّلام کے وارثین ونائبین موجود رہے ہیں، جو موقع و محل کی مناسبت سے یا جب بھی ضرورت پڑی تو قرآن وحدیث اور اسلامی اصول و قواعد کی روشنی میں لوگوں کی اصلاح ورہنمائی کرتے رہے ہیں۔

دار الافتاء اہلسنت کا قیام

قبلہ شیخ طریقت امیرِ اہلِ سنّت حضرت علامہ مولانا محمد الیاس عطار قادری دامت برکاتہم العالیہ کی اُمّتِ محمدیہ علی صاحبہا الصلوۃ والسلام کے ساتھ اسی خیر خواہی اور مسلمانوں کی اصلاح کی کُڑھن کے نتیجے میں دار الافتاء کا یہ شعبہ عاشقانِ رسول کی دینی تنظیم میں 15 شعبان المعظم 1421ھ بمطابق 2000ء کو معرضِ وجود میں آیا اور الحمدللہ عزوجل اس وقت سے دار الافتاء اہلسنت (دعوتِ اسلامی) روز بروز ترقی کی منازل ہی طے کرتا جا رہا ہے۔

دار الافتاء اہلسنت کی تعداد

الحمدللہ عزوجل تادمِ تحریر پاکستان کے مختلف شہروں میں دار الافتاء اہلسنت کی 14 شاخیں قائم ہو چکی ہیں۔ جن میں سے کراچی کے درج ذیل 6 دار الافتاء اہلسنت ہیں: 1 دار الافتاء اہلسنت بابری چوک، متصل کنز الایمان مسجد کراچی 2 دار الافتاء اہلسنت کھارادار، متصل بخاری مسجد کراچی 3 دار الافتاء اہلسنت، متصل اقصیٰ مسجد صدر کراچی 4 دار الافتاء اہلسنت نارتھ کراچی، متصل فیضِ مدینہ مسجد کراچی 5 دار الافتاء اہلسنت کورنگی، متصل جامع مسجد رضائے مصطفیٰ کراچی 6 دار الافتاء اہلسنت دھوراجی کالونی، متصل حبیبیہ مسجد کراچی۔

ان کے علاوہ لاہور میں داتا دربار اور جوہر ٹاؤن 2 دار الافتاء اہلسنت ہیں، حیدر آباد، فیصل آباد، ملتان، راولپنڈی اور گوجرانوالہ میں ایک ایک دار الافتاء اہلسنت ہے۔

اسی طرح تنظیمی مسائل میں شرعی رہنمائی کیلئے مدنی مرکز فیضانِ مدینہ کراچی، لاہور، حیدر آباد اور فیصل آباد میں بالخصوص افتاء مکتب (شرعی ایڈوائزری بورڈ) قائم کیے گئے ہیں، جن میں دعوتِ اسلامی کی مختلف مجالس میں ہونے والے کاموں کا شرعی طور پر جائزہ لیا جاتا ہے۔

دار الافتاء اہلسنت (دعوتِ اسلامی) کی دینی خدمات

اِس وقت دار الافتاء اہلسنت، اس سے منسلک مفتیانِ کرام، نائب مفتیانِ کرام وذوی احترام علمائے کرام تحریری فتاویٰ، نیشنل وانٹرنیشنل فون نمبرز، واٹس اپ، ویب سائٹ، میل، مکتوبات کے جوابات، تربیتی اجتماعات، مدنی چینل، مدنی مشوروں، کتب کی تحریر وتفتیش اور سائلین سے بالمشافہ ملاقات کے ذریعے مسلمانوں کی شرعی رہنمائی میں مشغول ہیں۔ جس کی تفصیل درج ذیل ہے:

دار الافتاء اہلسنت کی دینی خدمات بنیادی طور پر چار طرح کی اَقسام میں منقسم ہے: 1 شرعی مسائل کا حل 2 نشر و اشاعت 3 ڈیجیٹل خدمات 4 تبلیغی خدمات۔

1 شرعی مسائل کا حل

الحمدللہ عزوجل لوگ دار الافتاء اہلسنت تشریف لا کر مفتیانِ کرام سے بالمشافہ اپنے عقائد و نظریات، نماز، روزے، حج، زکوٰۃ، طلاق، نکاح، وراثت، کاروبار، معاملات، جائز و ناجائز، حلال وحرام وغیرہ مسائل حل کرواتے ہیں۔ یوں ماہانہ اوسطاً تقریباً 7 ہزار اور اب تک کل تقریباً 6 لاکھ زبانی جوابات جاری ہو چکے ہیں۔

نیز دار الافتاء کی بنیادی خدمات میں سے تحریری اور تفصیلی فتاویٰ جاری کرنا بھی ہے۔ تحریری فتاویٰ کے ذریعے لوگوں کی اصلاح کی جاتی ہے، جن کی تعداد ماہانہ اوسطاً تقریباً 800 اور اب تک تقریباً 2 لاکھ سوالات کے جوابات جاری ہو چکے ہیں۔

مسلمانوں کو پیش آمدہ جدید مسائل کے حل کیلئے دارالافتاء اہلسنت کی مجلس تحقیقاتِ شرعیہ بھی قائم ہے جس کے وقتاً فوقتاً مشورے جاری رہتے ہیں تو یوں جدید اور تحقیقی سوالات کے جوابات فائنل جاری ہوتے ہیں۔

اسی طرح بالخصوص تنظیمی مسائل میں شرعی رہنمائی کے لیے قائم کیے گئے افتاء مکتب (شرعی ایڈوائزری بورڈ) میں دعوتِ اسلامی کی مختلف مجالس میں کیے جانے والے کاموں کا شرعی اصولوں کے مطابق جائزہ لیا جاتا ہے اور دعوتِ اسلامی کے تحت سینکڑوں مساجد، نئی تعمیر ہونے والی مساجد، جامعات المدینہ، مدارس المدینہ، دار المدینہ اور اجارہ کے شرعی معاملات بھی دیکھے جاتے ہیں۔ الحمد للہ عزوجل ان چاروں مکاتب میں ماہانہ درجنوں مجالس کے مدنی مشورے بھی کیے جاتے ہیں۔

2 نشر [illegible]

دار الافتاء اہلسنت کے تحت مختلف عنوانات بالخصوص فنِ افتاء سے متعلق کتابیں بھی تصنیف کی جاتی ہیں، جیسا کہ شک و یقین قواعدِ فقہیہ کی روشنی میں وغیرہ تفصیلی کتب موجود ہیں، اسی طرح احکام سے متعلق مختلف کتب، کسی خاص عنوان پر فتاویٰ کا مجموعہ کتابی شکل میں شائع کیا جاتا ہے۔ مثلاً: رمضان کے فتاویٰ، قربانی کے فتاویٰ، احکامِ زکوٰۃ، ماہنامہ فیضانِ مدینہ میں شائع ہونے والے مختصر فتاویٰ کا مجموعہ، مثلی و قیمی اشیاء کی پہچان اور شرعی احکام وغیرہ کتب سرِ فہرست ہیں۔

دعوتِ اسلامی کے ماہنامہ فیضانِ مدینہ کی شرعی تفتیش بھی دار الافتاء اہلسنت کے تحت کی جاتی ہے، نیز ماہنامہ فیضانِ مدینہ میں ہر ماہ دار الافتاء اہلسنت کی طرف سے مختلف فتوے بھی شائع ہوتے ہیں۔ اسی طرح دعوتِ اسلامی کے تصنیفی ادارے المدینۃ العلمیہ سے جاری ہونے والی کتب و رسائل، نیز دار المدینہ اسکولنگ سسٹم کے لیے تیار کیے جانے والے نصاب کی شرعی تفتیش بھی دار الافتاء اہلسنت ہی کرتا ہے۔

3 تبلیغی [illegible]

مختلف ایونٹس مثلاً: رجب شعبان رمضان شریف کے مہینوں میں زکوٰۃ، روزہ و تراویح کورس، اسی طرح حاجیوں کی تربیت کے لیے اور قربانی کے موقع پر قربانی کے حوالے سے دار الافتاء اہلسنت کی طرف سے تربیتی سیشن منعقد کیے جاتے ہیں، جن میں بیان کے ساتھ ساتھ حاضرین کے سوالات و جوابات کا سلسلہ بھی ہوتا ہے، اسی طرح درسِ قرآن و حدیث، تجارت کورس اور فرض علوم وغیرہ مختلف کورسز کا بھی سلسلہ ہوتا ہے۔

دعوتِ اسلامی کے مختلف شعبہ جات بالخصوص وقف و چندے کے استعمال کے حوالے سے دار الافتاء اہلسنت کے تحت شرعی مسائل کے لیے وقتاً فوقتاً تربیتی اجتماعات کا بھی سلسلہ ہوتا ہے، اسی طرح ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع، نیز مختلف علاقائی سطح پر ہونے والے اجتماعات میں بھی مفتیانِ کرام و دار الافتاء اہلسنت کے علمائے کرام بیان فرماتے ہیں۔

4 ڈیجیٹل [illegible]

دار الافتاء اہلسنت (دعوتِ اسلامی) کے ای میل ایڈریس (darulifta@dawateislami.net) کے ذریعے ماہانہ کم و بیش 3500 سوالات کے جوابات دیئے جاتے ہیں۔ اب تک ٹوٹل تقریباً سوا دو لاکھ جوابات جاری ہو چکے ہیں۔ دار الافتاء اہلسنت کی ویب سائٹ پر تفصیلی اور مختصر فتاویٰ، ویڈیو کلپس، آرٹیکل، انگلش فتاویٰ کثیر تعداد میں اپلوڈ کیے جاتے ہیں۔

بذریعہ فون (نیشنل و انٹرنیشنل) پاکستان، یوکے، یورپ، امریکہ، اور دنیا بھر کے مسلمانوں کو ماہانہ کم و بیش دس ہزار سوالات کے جوابات دیے جاتے ہیں اور اب تک کل تعداد تقریباً 6 لاکھ سے زائد ہو چکی ہے۔

ہر ماہ WhatsApp کے ذریعے موصول ہونے والے 1800 سے زائد سوالات کے جوابات (بذریعہ تحریر) دار الافتاء اہلسنت سے دیے جاتے ہیں۔ اسی طرح دار الافتاء اہلسنت کی

ویب سائٹ، واٹس ایپ اور ٹیلی گرام پر مختلف گروپس میں دار الافتاء اہلسنت کے فتاویٰ اور مفتیانِ کرام کے ویڈیو کلپ بھی شیئر کیے جاتے ہیں اور خاص مواقع مثلاً: قربانی کے تین دنوں اور حج کے دنوں میں دار الافتاء اہلسنت کی طرف سے خصوصی واٹس ایپ اور فون کی سروس ہوتی ہے۔

دار الافتاء اہلسنت کے مدنی چینل پر ہفتے میں تین پروگرامز براہِ راست پیش کیے جاتے ہیں، جن میں لوگوں کی کالز اور مختلف ذرائع سے سوال موصول ہوتے ہیں اور ان کے جوابات دیے جاتے ہیں۔ اب تک ان پروگرامز کی تعداد 1966 ہو چکی ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ دار الافتاء اہلسنت کے مفتیان کرام کے مدنی چینل پر آسان درسِ قرآن، فیضانِ قرآن، درسِ حدیث، درسِ بخاری شریف، احکامِ تجارت، اسی طرح عقائد و نظریات کے حوالے سے اور دیگر بہت سارے پروگرامز نشر کیے جاتے ہیں۔

دار الافتاء اہلسنت کا آفیشل یوٹیوب چینل اور آفیشل فیس بک پیج بھی ہے، جن پر مدنی چینل پر ہونے والے دار الافتاء اہلسنت کے سلسلوں کے شارٹ کلپس اور فیس بک پر تحریری تفصیلی فتاویٰ بھی اپلوڈ کیے جاتے ہیں اور مفتیانِ کرام کے مختلف مقامات سے ہر مہینے اس پیج پر دار الافتاء اہلسنت کے لائیو سلسلے بھی ہوتے ہیں، جن میں لوگوں کے سوالوں کے جوابات دیے جاتے ہیں۔

https://www.youtube.com/@DaruliftaAhleSunnat

https://www.facebook.com/DaruliftaAhlesunnat

دار الافتاء اہلسنت کی ایپلیکیشن بھی ہے، جس میں اردو و انگلش تحریری فتاویٰ، مفتیانِ کرام کے ویڈیو کلپس وغیرہ اپلوڈ کیے جاتے ہیں۔

اسی طرح دار الافتاء اہلسنت کے شعبہ نشر و اشاعت کے تحت مختلف ایونٹس کے مطابق اور عوام کی اصلاح و خیر خواہی کے لیے روزانہ کی بنیاد پر تفصیلی فتویٰ بھی شیئر کیا جاتا ہے، جس کو عوامی پذیرائی بہت زیادہ حاصل ہے کہ لوگ گویا کہ اس فتوے کے انتظار میں رہتے ہیں اور جیسے ہی ان کو فتویٰ ملتا ہے، فوراً گروپس میں شیئرنگ ہونا شروع ہو جاتی ہے اور وہ علاقے جہاں دار الافتاء اہلسنت نہیں، یا جہاں بالکل بھی شرعی رہنمائی کے لیے مفتیانِ کرام نہیں ہیں، وہاں کے لوگ اس سروس کے ذریعے بہت احسن طریقے سے فیضیاب ہو جاتے ہیں۔

دار الافتاء اہلسنت کی چند خصوصی سروسز بھی ہیں، جیسا کہ عرصہ دراز سے تخصص فی الفقہ للبنین جاری ہے، بلکہ اب تو درسِ نظامی سے فارغ التحصیل اسلامی بہنوں میں فقہی علوم کی مزید مہارت پیدا کرنے کے لیے تخصص فی الفقہ للبنات دو سالہ کورس بھی شروع کر دیا گیا ہے۔ اسی طرح فقہ المعاملات و الاقتصادیات اور تخصص فی فقہ الحلال بھی شروع ہے، جو بہت احسن انداز سے اپنے مقصد کی طرف گامزن ہے۔

اللہ کریم قبلہ امیرِ اہلِ سنت حضرت علامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطار قادری ضیائی دامت برکاتہم العالیہ کو جزائے خیر عطا فرمائے، جنہوں نے اُمّتِ مسلمہ کو دار الافتاء اہلسنت جیسی نعمت عطا فرمائی، اللہ تبارک و تعالیٰ آپ کا سایہ عافیت کے ساتھ ہم پہ دراز فرمائے، دار الافتاء اہلسنت (دعوتِ اسلامی) کی مجلس، مفتیانِ کرام، نائب مفتیانِ کرام، دیگر ذی احترام علمائے کرام اور عملہ کو ڈھیروں ڈھیر برکتیں عطا فرمائے اور ہماری تمام دینی خدمات کو اپنی بارگاہ میں شرفِ قبولیت عطا فرمائے اور دار الافتاء اہلسنت کو ہر آنے والے دن ترقیاں اور عروج نصیب فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صلَّی اللہ علیہ واٰلہ وسلَّم

FGRF

مولانا اعجاز نواز عطّاری مَدَنی*

غریبوں، مسکینوں، مسافروں، لاچار و مجبور، زمینی و سماوی قدرتی آفات سے متاثرہ لوگوں کی مدد و خیر خواہی کرنا انبیائے کرام، صحابۂ کرام، اولیائے کرام، نیک لوگوں اور مسلمانوں کا ہمیشہ سے طریقہ رہا ہے، حضرتِ ابراہیم علیہ السّلام ایسے مہمان نواز تھے کہ بغیر مہمان کے کھانا تناول نہ فرماتے تھے، حضرتِ یوسف علیہ السّلام نے مصر میں قحط کے زمانے میں لوگوں کی بہت خیر خواہی کی، مدینہ منورہ میں میٹھے پانی کے کنویں کیلئے رسولُ اللہ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے خود ترغیب دلائی اور حضرت عثمانِ غنی رضی اللہ عنہ نے اُسے خرید کر وقف کر دیا، حضرتِ عمر فاروقِ اعظم رضی اللہ عنہ کے دورِ خلافت میں شدید قحط پڑا تو آپ نے بذاتِ خود لوگوں کی مدد کی، انہیں راشن فراہم کیا، کھانا فراہم کیا، رہائش فراہم کی، حتّٰی کہ انہیں کھانا پکانے میں بھی مدد دی۔ حضرتِ عمر بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے دورِ خلافت میں مسافر خانے تعمیر کروائے، فقرا و مساکین کے لئے لنگر خانہ کھلوایا، ضرورت مندوں کو تلاش کرکے اُن کی مدد کی، قحط زدہ لوگوں کی تمام ضروریات کو بیت المال سے پورا فرمایا، مقروضوں کے قرضے ادا کئے۔ دعوتِ اسلامی کا FGRF (فیضان گلوبل ریلیف فاؤنڈیشن) بھی مسلمانوں کی خیر خواہی کے اِسی عظیم جذبے کے تحت فلاحی و رفاہی کاموں میں مصروفِ عمل ہے، اِس شعبے کی اگست 2022 سے جون 2023 تک کی اِجمالی کارکردگی ملاحظہ کیجئے:

پکاہوا کھانا اگست 2022 میں بارشوں اور سیلاب سے متاثرہ مقامات پر لاکھوں لوگ متاثر ہوئے اور کھلے آسمان تلے آگئے، سامان بہ گیا اور کھانے پینے کے بھی کے انتظامات نہ رہے، ایسی مشکل صورتِ حال میں تقریباً 48 لاکھ 46 ہزار 547 اَفراد کو 52 کروڑ 20 لاکھ 63 ہزار 900 روپے کا پکا ہوا کھانا مہیا کیا گیا۔ **ماہانہ راشن** سیلاب سے متاثرہ بے گھر خاندانوں کو فوری تیار کھانے کی فراہمی کا سلسلہ جاری رہا، بعض خاندانوں نے اپنی باقیات جمع کر کے کچن کا بندوبست کیا، FGRF نے ایسے تقریباً 2 لاکھ 99 ہزار 675 خاندانوں کو پینے کے پانی کے ساتھ ساتھ تیار کھانے کے بجائے ہر ماہ راشن فراہم کر کے اُن کی کفالت کا بندوبست کیا۔ **ٹینٹ اور خیمے** پانی بھرنے کی وجہ سے وہ سیلاب متاثرین جو قریبی مقام پر شفٹ ہو کر کھلے آسمان تلے اپنی خواتین اور بچوں کے ساتھ بے سروسامانی کے عالَم میں آگئے، ایسے اَفراد کو سر چھپانے کے لئے تقریباً 15435 عارضی چھتیں یعنی ٹینٹ اور خیمے فراہم کئے گئے جس سے یہ خاندان بارش و ہوا اور سردی سے محفوظ رہے اور پردے کا بھی انتظام ہوا۔ **کپڑے، بستر و دیگر اشیاء** سیلاب سے متاثرہ خاندان جن کا سامان سیلاب میں بہ چکا تھا اُن کی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے پاکستان کے مختلف شہروں میں عاشقانِ رسول نے کیمپ لگائے اور سامان کی صورت میں عطیات جمع کئے، پھر دیگر مخیر حضرات نے دنیا بھر سے FGRF کو سامان اور کیش امداد دی جس کی بدولت متاثرین کو تقریباً 2 لاکھ 20 ہزار 769 کی تعداد میں کپڑے، بستر و دیگر اشیا فراہم کی گئیں۔ **کیمپ (ریلیف کلیکشن)** سیلاب متاثرین کے لئے صِرف کراچی میں 80 کیمپ لگائے گئے جن میں عاشقانِ رسول کی انتھک محنت کی بدولت کروڑوں روپے کی امداد جمع کر کے متاثرین تک پہنچائی گئی، اِن امدادی کیمپوں میں 9 کروڑ 8 لاکھ 62 ہزار 613 کی رقم موصول ہوئی اور 5 کروڑ 96 لاکھ 37 ہزار 387 کی اشیاء وصول کی گئیں۔ **مکانات کی تعمیرات و رپیئرنگ** سیلاب متاثرین جن کے گھر کا معمولی نقصان ہوا انہیں رپیئرنگ کے لئے رقم کی ضرورت تھی ایسے 2296 افراد کی کیش رقم سے مدد کی گئی۔ جن کا زیادہ نقصان ہوا یا مکمل گھر تباہ ہوگئے ایسے متاثرہ افراد کے تقریباً 1200 گھروں کی تعمیر کی گئی اور انہیں گھر بنا کر دیے گئے۔ **خیمہ بستی** سیلاب متاثرین

* فارغ التحصیل جامعۃ المدینہ، ذمہ دار شعبہ فیضانِ حدیث، المدینۃ العلمیہ کراچی

کے ایک مقام پر ضرورت کے پیشِ نظر 6000 افراد کی رہائش کے لئے 36 کروڑ مالیت کی خیمہ بستی قائم کی گئی جس میں کھانے اور پینے کا بھی انتظام کیا گیا۔ **ٹینٹ سٹی** اپنے شہروں سے ہجرت کر کے دوسرے شہر آنے والے سیلاب متاثرین جنہیں سرکاری سطح پر رجسٹرڈ کر کے مختلف سرکاری عمارتوں، میدانوں میں عارضی رہائش کی اجازت دی گئی تھی اُن کے لئے 12 ٹینٹ سٹی قائم کئے گئے جن میں 88100 افراد کی ضرورت کے مطابق 12 کروڑ 27 لاکھ 77 ہزار 28 روپے مالیت کے کیمپوں اور کھانے پینے کا انتظام کیا گیا۔ **کیش امداد** سیلاب سے متاثرہ خاندانوں کی مختلف ضروریات کو فوری پورا کرنے کے لئے FGRF نے تقریباً 2000 دو ہزار افراد کی 2 کروڑ روپے کی کیش امداد بھی کی۔ **میڈیکل کیمپ** سیلاب کے فوری بعد پانی کھڑا ہونے کی وجہ سے وبائی امراض پھوٹ پڑتے ہیں FGRF نے قبل از وقت اپنی ٹیموں کو متحرک کیا اور بروقت 272 طبی امداد کے میڈیکل کیمپ لگائے گئے، جن میں تربیت یافتہ ڈاکٹرز اور عملے کے ذریعے 77700 افراد کو 41 لاکھ 38 ہزار 370 کی طبی امداد فراہم کی گئی۔ **بلڈ کیمپ** تھیلیسیمیا کے مریض جنہیں متواتر خون کی ضرورت رہتی ہے، عموماً ڈیزاسٹر کی صورت میں لوگوں کی توجہ اس طرف نہیں رہتی جس سے یہ مریض آزمائش کا شکار ہو رہے تھے، اِن سے متعلقہ اِداروں کے توجہ دلانے پر امیرِ اہلِ سنّت دامت برکاتہم العالیہ نے پاکستانی عوام سے اپیل کی جس پر ہزاروں عاشقانِ رسول نے خون دے کر اِن مریضوں کی مدد کی، FGRF کی طرف سے 1032 کیمپ لگائے گئے جن میں جمع کئے گئے بلڈ بیگز کی تعداد 58142 ہے۔ **ڈی واٹرنگ** سیلابی پانی کے کھڑے ہونے کی وجہ سے بے شمار مقامات پر متاثرین اپنے گھروں کو واپس جانے سے قاصر تھے تو FGRF نے اس کمی کو پورا کرتے ہوئے 230 مقامات پر پمپ لگا کر وہاں سے پانی نکالا، اِس طرح متاثرہ لوگ اپنے گھروں پر واپس جا کر آباد ہوئے، زمینوں پر فصلوں اور دیگر مارکیٹوں سے پانی نکلنے سے یہ لوگ اپنے روزگار دوبارہ شروع کرنے کے قابل ہوئے، اِس پر تقریباً 4 کروڑ 2 لاکھ 16 ہزار 242 روپے کی لاگت آئی۔ **ملیریا اسپرے** سیلابی پانی کے کھڑا ہونے کی وجہ سے وبائی اَمراض پھوٹنے کا قوی اِمکان رہتا ہے عوام النّاس کی آگاہی کے لئے FGRF نے 5605 بینرز لگائے، 10000 پمفلٹس تقسیم کئے اور 74 مقامات پر اسپرے کیا۔ **ووکیشنل کورسز** علمائے کرام و دیگر اَفراد پر مشتمل 172 بیجز کے تقریباً 5107 طلبہ کو FGRG نے ووکیشنل و سافٹ اسکل ٹریننگ فراہم کی۔ **کھاد و بیج** بارش و سیلاب سے متاثرہ تقریباً 35146 چھوٹے کسانوں کو 11 کروڑ 42 لاکھ 98 ہزار 793 روپے کی کھاد و بیج فراہم کر کے انہیں فصل تیار کرنے میں مدد فراہم کی۔ **شجرکاری** FGRF نے اپنے آغاز سے ہی وطنِ عزیز پاکستان کے ماحول کی بہتری کے لئے شجرکاری کا سلسلہ شروع کیا ہوا ہے جو جاری و ساری ہے اب تک تقریباً 25 لاکھ پودے لگائے جا چکے ہیں جن میں سے کئی درخت بھی بن چکے ہیں۔ **کنویں، پمپ اور سولر** پانی کی قلت والے علاقوں / شہروں میں کنویں، بورنگ، پمپ اور سولر لگا کر لوگوں کی ضروریات پوری کی جارہی ہیں اب تک FGRF کے تحت 2078 ہینڈ پمپ / بورنگ / کنوؤں کا انتظام کیا جاچکا ہے، 110 سولر / موٹر لگوائی گئیں، کلی طور پر 2188 مقامات پر یہ سہولت فراہم کی جاچکی ہے۔ **مجموعی لاگت** مذکورہ بالا تمام فلاحی و رفاہی کاموں کی مجموعی لاگت 2248 ملین یعنی تقریباً دو ارب پچیس کروڑ روپے ہے اور یہ صرف پاکستان کی رپورٹ ہے، بیرون ممالک کی رپورٹ اِس میں شامل نہیں ہے، FGRF کا نیٹ ورک دنیا کے تقریباً 13 سے زائد ممالک میں ہے، مزید معلومات کے لئے اِس ویب سائٹ http://fgrf.org کا وزٹ کیجئے۔ واضح رہے کہ یہ تمام فلاحی، رفاہی اور خیر خواہی کے کام دنیا بھر کے عاشقانِ رسول مسلمانوں کے مالی تعاون سے ہی کئے جاتے ہیں جو اُن کی دنیا و آخرت کے لئے نہ صرف باعثِ اجر و ثواب بلکہ قبر و حشر میں کام آنے والے صدقۂ جاریہ ہیں، لہٰذا تمام عاشقانِ رسول سے گزارش ہے کہ اپنے عطیات (Donations) کے ذریعے FGRF کے ساتھ تعاون فرمائیں، اِس نیک کام میں حصہ ملانے کے لئے اِس ای میل ایڈریس info@fgrf.org پر میل کیجئے یا اِس نمبر 02132792626 پر رابطہ کیجئے، یا FGRF کی ویب سائٹ پر جا کر Donate Now بٹن پر کلک کیجئے اور دی گئی ہدایات کے مطابق عمل کیجئے۔ اللہ پاک ہمیں اس کارِ خیر میں حصہ ملانے کی توفیق عطا فرمائے۔ اٰمِین بِجاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

دعوتِ اسلامی اور پروفیشنلز

محمد ثوبان عطاری*

زندگی کے سفر میں ہنر اور مہارت کی چھتری بہت ضروری ہے۔ جس کے پاس ہنر اور مہارتیں جتنی زیادہ ہوں گی اس کی مانگ بھی اتنی زیادہ ہوگی۔ انسان کچھ نہ کچھ صلاحیتیں ضرور لے کر پیدا ہوتا ہے لیکن مہارت اور ہنر اسے حاصل کرنا پڑتا ہے۔ جب کوئی کسی پیشے (Profession) سے وابستہ ہو اور اس میں مہارت حاصل کرکے اسی کو اپنا ذریعہ آمدن بنائے اسے معاشرے میں پروفیشنل (Professionals) کہتے ہیں۔ انہی پروفیشنلز کی صلاحیتوں اور مہارتوں کے دوش پر ترقی کی راہیں طے کی جاتی ہیں، آج دنیا پروفیشنلز سے بھری ہوئی ہے۔ پروفیشنلز یعنی ڈاکٹر، وکیل، انجینئرز، آئی ٹی، فنانس آفیسرز، پی ایچ ڈی، ایم فل اور دیگر مینجمنٹ سے وابستہ یہ افراد معاشرے کا اہم حصہ ہیں، ان کی رائے کی اہمیت ہوتی ہے اور انہیں اُوپینین لیڈر (Opinion leader) تسلیم کیا جاتا ہے۔ انہیں چھوڑ کر معاشرے میں تبدیلی کا خواب دیکھنا فقط ایک خواب ہے۔

پروفیشنل ڈیپارٹمنٹ کا قیام دعوتِ اسلامی چونکہ فرد کی اصلاح کے ساتھ ساتھ معاشرے کی اصلاح کا بھی بیڑا اٹھائے ہوئے ہے اس لئے دعوتِ اسلامی کے تحت اس اہم طبقے کی اصلاح کے لئے ایک شعبہ قائم کیا گیا، جس کا نام ہے "پروفیشنلز ڈیپارٹمنٹ"۔ اس شعبے کے قیام کا مقصد پروفیشنلز عاشقانِ رسول میں دعوتِ اسلامی کے پیغام کو عام کرنا اور انہیں دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ کرتے ہوئے اس مدنی مقصد "مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے" کے مطابق زندگی گزارنے کا ذہن دینا ہے۔

پروفیشنل ڈیپارٹمنٹ کی خدمات اس شعبے کے اسلامی بھائی پروفیشنلز افراد سے مسلسل اور مضبوط رابطے میں رہتے ہیں، پروفیشنلز جہاں کام کرتے ہیں یعنی ان کے دفاتر جیسے بینک، سافٹ ویئر ہاؤس، انجینئرنگ کمپنیاں، ہسپتال، وکیلوں کے چیمبر، موبائل کمپنیوں کے دفاتر وغیرہ وہاں اس شعبے کے تحت دعوتِ اسلامی کے دینی کام جاری کرنے کی کوشش کی جاتی ہے اور انہیں دعوتِ اسلامی کے 12 دینی کاموں میں شرکت کے لئے بھرپور ذہن دیا جاتا ہے۔ اس شعبے کے تحت مختلف اہم مقامات پر وقتاً فوقتاً Meet up رکھے جاتے ہیں، بھرپور تشہیر سے پروفیشنلز کو ان میں بلاکر دینی کاموں کے لئے ان کی ذہن سازی کی جاتی ہے۔ یہ پروفیشنلز افراد چونکہ مصروف رہتے ہیں تو شعبے کے اسلامی بھائی انہیں اچھے طریقے سے دعوت دے کر آن لائن درس میں بھی شرکت کرواتے ہیں، اسی طرح ان کا ذہن بنا کر دعوتِ اسلامی کے شعبے فیضان آن لائن اکیڈمی سے مختلف کورس کرواتے ہیں، یوں تھوڑے وقت میں یہ اہم دینی تعلیم حاصل کرتے ہیں۔ آن لائن کی جانے والی کاوشوں کی اپنی اہمیت ہے لیکن بنفسِ نفیس سفر کرنے، مسجد میں آکر بیٹھنے اور وہاں سیکھنے سکھانے کے اثرات بہت زیادہ ہوتے ہیں، اس لئے وقتاً فوقتاً مختلف مقامات پر اور بالخصوص عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ کراچی میں ان پروفیشنلز کے لئے ٹریننگ سیشن ہوتے ہیں، جن میں ملک بھر سے سینکڑوں ہزاروں پروفیشنلز

*نگران مجلس پروفیشنلز فورم

آتے ہیں اور قابل اساتذہ ان کی دینی و دنیاوی ٹریننگ کرتے ہیں۔ ان پروفیشنلز میں کچھ ایسے بھی ہوتے ہیں جو نمایاں حیثیت رکھتے ہیں، ان کی شخصیت ایسی ہوتی ہے کہ اس ایک بندے کی تبدیلی سے پورے آفس، پورے شعبے یا پورے نظام میں تبدیلی آجاتی ہے، ایسوں کے ذریعے دین کا کام کرنا آسان ہو جاتا ہے۔

پروفیشنلز اور [illegible] آج کے جدید دور میں جب کہ مادیت کے جراثیم بڑھتے چلے جارہے ہیں اور بظاہر ایک دوڑ (Race) سی لگی ہوئی ہے کہ بس پیسہ کمایا جائے چاہے جیسے بھی ہو اور جہاں سے بھی آئے۔ دعوتِ اسلامی کے مبلغین ان پروفیشنلز میں فکرِ آخرت اور خوفِ خدا کی شمع روشن کرتے اور انہیں ذہن دیتے ہیں کہ دنیا کا مال وہی اچھا ہے جو شرعی تقاضوں کے مطابق کمایا جائے، جبکہ وہ مال و دولت جو شریعت کو پسِ پشت ڈال کر حاصل کیا جائے اس میں برکت نہ ہونے کے ساتھ ساتھ آخرت کا نقصان بھی ہے، الحمدُلله اس سے متاثر ہو کر کئی پروفیشنلز حضرات توبہ تائب ہو کر خلافِ شریعت کاموں سے باز آئے ہیں، کئی وہ ہیں جو آنے والے نئے مواقع (Opportunities) سے فائدہ اٹھانے کے بجائے شرعی راہنمائی لے کر قدم اٹھاتے ہیں۔ آج دنیا بھر میں کثیر تعداد میں پروفیشنلز افراد دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ ہیں، مدنی قافلوں میں سفر کرتے ہیں، ہفتہ وار اجتماع میں شرکت کرتے ہیں اور خوب خوب دین کا کام کر رہے ہیں۔ دعوتِ اسلامی نے انہیں جو جذبہ دیا ہے کہ "مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے"، اس جذبے کے تحت پروفیشنلز افراد اپنے اداروں، دفاتر، خاندان، گھروں اور اپنے محلے کے افراد تک نیکی کی دعوت پہنچانے میں مصروفِ عمل ہیں۔

دعوتِ اسلامی اور میدانِ تحریر

مولانا عدنان چشتی عطّاری مَدَنی*

انسان اور کتاب کا تعلق صَدیوں پُرانا ہے۔ اللہ کریم نے انسانوں کی ہدایت کے لئے جہاں انبیائے کرام علیہم السلام کو بھیجا وہیں ان پر کتابیں اور صحائف نازل فرما کر لوگوں کی اصلاح کا سامان فرمایا۔ اگر صرف اسلامی تعلیمات پر ہی نظر ڈالی جائے تو یہ بات کس قدر واضح طور پر نظر آتی ہے کہ اس دین میں تو اللہ کریم کے پیغام کی ابتدا ہی "اِقْرَاْ یعنی پڑھو" سے ہوتی ہے۔ اسی سے یہ بات بھی صاف ظاہر ہوتی ہے کہ یہ اُمّت دین پڑھنے، سیکھنے، سمجھنے اور اس کی اشاعت وترویج کی کس قدر پابند ہے۔ سیکھنے سمجھنے اور دین کو پھیلانے کے مختلف طریقوں میں تحریر وتصنیف کو ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت حاصل ہے۔

کہا جاتا ہے کہ تحریر کی عمر بڑی طویل ہوتی ہے، واقعی ہزاروں سال گزر جانے کے باوجود ہم آج بھی اپنے اَسلاف کے قلم سے نکلے علم کے موتیوں سے فیض یاب ہو رہے ہیں اور ان کے روشن کئے ہوئے چراغوں سے اپنے دل و دماغ کو منور کر رہے ہیں۔ تحریر و تصنیف کی اسی بقا، اس کے دُور رَس اور گہرے اثرات کے پیشِ نظر انٹر نیشنل دینی تحریک دعوتِ اسلامی نے تحریری میدان میں بھی وہ کارہائے نمایاں سر انجام دیئے ہیں کہ رہتی دنیا تک مسلمان ان سے اپنے دل جگمگاتے رہیں گے۔ دعوتِ اسلامی کے تحت ہونے والے تحریری کاموں کے بنیادی مقاصد میں سے مسلمانوں کی اصلاح اور غیر مسلموں میں اسلام کی ترویج واشاعت ہے۔ الحمدُ للہ دعوتِ اسلامی کا لٹریچر ان دونوں مقاصد کو بہت اچھے انداز سے پورا کر رہا ہے۔

دعوتِ اسلامی کی تحریری خدمات کب سے؟ دعوتِ اسلامی کی تحریری خدمات کا آغاز اُسی وقت سے ہو گیا تھا جب امیرِ اہلِ سنّت حضرت علامہ مولانا محمد الیاس عطار قادری دامت برکاتہم العالیہ نے "تذکرہ امام احمد رضا" نامی رسالہ تحریر فرمایا تھا۔ اللہ کریم کے فضل و کرم اور پیارے نبی صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی نظرِ عنایت سے 25 صفر المظفر 1393ھ (1973ء) کو شروع ہونے والا یہ تحریری سلسلہ آج نصف صدی گزر جانے کے بعد بھی نہ صرف جاری وساری ہے بلکہ ہر آنے والا دن دعوتِ اسلامی کی تحریری خدمات میں اضافہ کرتا چلا جا رہا ہے۔

تحریری خدمات کن کن کے لئے؟ دعوتِ اسلامی کی تحریری خدمات کی خاص بات یہ ہے کہ ان میں کسی خاص طبقے کو نہیں بلکہ ہر طرح کے افراد کی دینی ضرورت اور ان کی اصلاح کا خیال رکھا جاتا ہے۔ بچے، بچیاں، مرد و عورت اور بوڑھے و جوان الغرض ہر مسلمان کی دینی، اخلاقی، معاشرتی تربیت پر دعوتِ اسلامی کی کتابیں اور رسائل راہنمائی کرتے ہیں۔ ابتدائی طور پر دعوتِ اسلامی کی تحریری خدمات کو دو حصوں میں تقسیم کیا جاسکتا ہے:

1. نصابی 2. غیر نصابی

دعوتِ اسلامی کی نصابی خدمات دینی و دنیوی تعلیم و تربیت پانے والے طلبہ کی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے دعوتِ اسلامی کے مختلف شعبہ جات اپنی بھرپور خدمات سر انجام دے رہے ہیں۔ مدارس و جامعۃ المدینہ بوائز اور گرلز میں تعلیم پانے والے طلبہ و طالبات کے لئے کنز المدارس بورڈ اور دارالمدینہ اسلامک اسکول سسٹم کے نصابی شعبہ جات شب وروز انتھک کوشش کے ذریعے نصابی کتب میں روز بروز اضافہ کرتے چلے جا رہے ہیں۔ نصابی کتب کے معاملے میں دونوں ہی شعبہ جات کے علما اپنی قلمی خدمات کے ذریعے اپنے اپنے ادارے کو خود کفیل کرنے کے لئے کوشاں ہیں۔ تادمِ تحریر بیسیوں نصابی کتابیں شائع ہو چکی ہیں۔

دعوتِ اسلامی کی غیر نصابی خدمات جامعات و مدارس کے نصاب کے علاوہ دعوتِ اسلامی بچوں، بڑوں، مردوں اور خواتین کے لئے سینکڑوں کتب و رسائل شائع کر چکی ہے۔ ان کتابوں میں

* ذمہ دار شعبہ فیضانِ حدیث المدینۃ العلمیہ، کراچی

بچوں کی پنگھوڑے میں تربیت سے لے کر نماز، روزہ، حج، زکوٰۃ، اخلاقیات و معاملات، بلکہ کفن دفن اور اس کے بعد تک کی تعلیمات کو بیان کیا گیا ہے۔ دعوتِ اسلامی کی تحریری خدمات صرف اردو زبان تک محدود نہیں بلکہ عربی، انگریزی، سندھی، ہندی، گجراتی اور بنگلہ سمیت تیس سے زیادہ زبانوں میں دینی لٹریچر عام کررہی ہے۔

دعوتِ اسلامی کی غیر نصابی کتب و رسائل کے تین بڑے ذرائع یہ ہیں:

① امیرِ اہلِ سنّت ② المدینۃ العلمیہ (اسلامک ریسرچ سینٹر)
③ دارالافتاء اہلِ سنّت

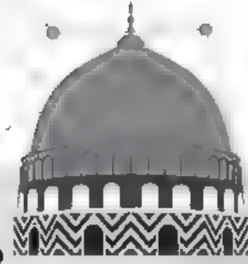
امیرِ اہلِ سنّت کی تحریری خدمات صرف امیرِ اہلِ سنّت کی تحریری خدمات کو ہی دیکھا جائے تو وہ بھی سوا سو سے زائد ہیں۔ امیرِ اہلِ سنّت کے تحریری شہ پارے نہ صرف عوام بلکہ عُلما و مفتیانِ کرام سے بھی دادِ تحسین حاصل کر چکے ہیں۔ ننھے پھولوں اور کلیوں (یعنی بچوں اور بچیوں) کے لئے آپ کے لکھے گئے دل چسپ اور سبق آموز رسائل بھی لاکھوں کی تعداد میں شائع ہو کر بچوں کی تربیت کا سامان کر رہے ہیں۔ آپ کی تحریری خدمات کی قبولیت کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ آپ کے قلم سے لکھی جانے والی کتب و رسائل لاکھوں لاکھ شائع ہو کر ملک و بیرونِ ملک میں مسلمانوں کی ہدایت و رہنمائی کا سبب بن رہے ہیں۔ ایک محتاط اندازے کے مطابق امیرِ اہلِ سنت دامت برکاتہم العالیہ کے مطبوعہ کتب و رسائل 13 ہزار سے زیادہ صفحات پر مشتمل ہیں جبکہ غیر مطبوعہ کتب و رسائل کے تقریباً 13سو صفحات ان کے علاوہ ہیں۔ اسلامی شاعری کے ذریعے عشقِ رسول کی تعلیم اور اصلاح کا سامان کرنے کے لئے آپ نے 300 سے زیادہ کلام تحریر فرمائے ہیں۔ عشق و محبت اور خوف و خشیت سے لبریز آپ کا خوب صورت نعتیہ دیوان "وسائلِ بخشش" 284 کلاموں پر مشتمل ہے جبکہ 22 مختلف کلاموں پر محیط آپ کا دوسرا شعری مجموعہ "وسائلِ فردوس" ہے۔

اسلامک ریسرچ سینٹر المدینۃ العلمیہ کی تحریری خدمات

100 سے زائد علما پر مشتمل المدینۃ العلمیہ (اسلامک ریسرچ سینٹر) اب تک علمِ کلام، فقہ، تصوف، سیرت، عبادات، معاملات، معاشرت اور علمِ اخلاق وغیرہ میں سینکڑوں کتب و رسائل تحریر کرنے کا شرف پا چکا ہے۔ ان کتابوں کی کثیر الجہت ہونے کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ ان میں عقائد و متعلقات، معمولاتِ اہلسنت، معجزات و کرامات، اخلاق و آداب، منجیات، مہلکات، رسم و رواج، امر بالمعروف و نہی عن المنکر، فضائل و مناقب، اوراد و وظائف، حالاتِ حاضرہ اور روحانی مسائل وغیرہ درجنوں موضوعات پر امت کی راہنمائی کی گئی ہے۔ المدینۃ العلمیہ (اسلامک ریسرچ سینٹر) میں مدنی علمائے کرام کا تحریری کام تقریباً 18 سے زائد انواع پر مشتمل ہے: جن کی اجمالی تعداد یوں ہے کہ قرآن و متعلقات پر 42، حدیث و متعلقات پر 21، عقائد و متعلقات پر 20، فقہ و متعلقات پر 47، اسلامی تعلیمات پر 18، سیرت و فضائل مصطفیٰ پر 06، سیرتِ صحابہ پر 23، سیرتِ صحابیات و صالحات پر 19، سیرتِ اولیائے کرام پر 33، تاریخ پر 04، سیرت و ملفوظاتِ امیرِ اہلِ سنّت پر 59، تصوف و اخلاقیات پر 118، بیانات پر 18، علوم و فنون پر 37، نعتیہ دیوان پر 06، دعوتِ اسلامی و متعلقات پر 126، اَوراد و وَظائف مع طبی علاج پر 08، متفرق موضوعات پر 17 کتب و رسائل شائع ہو چکے ہیں۔ تحریری خدمات کا یہ سلسلہ رُکا نہیں بلکہ پوری آب و تاب کے ساتھ مزید کئی علمی و تحقیقی منصوبوں پر کام جاری ہے۔ ماہنامہ فیضانِ مدینہ اور ماہنامہ خواتین (ویب ایڈیشن) کی تحریری خدمت ان کے علاوہ ہیں جن کے بارے میں الگ مضمون میں معلومات دی گئی ہیں۔

چند بڑے تحریری منصوبے یہ ہیں: ① فیضانِ ریاضُ الصالحین (9 جلدیں) ② بہارِ شریعت (6 جلدیں) ③ حلیۃ الاولیاء مترجم (اللہ والوں کی باتیں 10 جلدیں) ④ قوتُ القُلوب مترجم (4 جلدیں) ⑤ تفسیرِ جلالین مع حاشیہ انوارُ الحرمین (6 جلدیں) ⑥ احیاءُ العُلوم مترجم (5 جلدیں) ⑦ جدّ الممتار علی رد المحتار (7 جلدیں) ⑧ تعلیماتِ قراٰن (7 حصے) ⑨ اسلامی بیانات (13 جلدیں) ⑩ اسلام کی بنیادی باتیں (3 حصے)۔

دارالافتاء اہلِ سنّت کی تحریری خدمات دارالافتاء اہلِ سنّت میں جہاں مفتیانِ کرام روزانہ کی بنیاد پر فتاویٰ نویسی کے ذریعے تحریری خدمات پیش کر رہے ہیں وہیں مختلف موضوعات پر علمی و تحقیقی کتب و رسائل کی اشاعت کا سلسلہ بھی جاری ہے۔ اس کے بارے میں تفصیلی معلومات اسی خاص نمبر کے الگ مضمون "دارالافتاء اہلسنّت (دعوتِ اسلامی) کا تعارف اور نظام" صفحہ 14 پر دی گئی ہے۔





سوشل میڈیا اور دعوتِ اسلامی

مولانا عمر فیاض عطاری مدنی*

انسان کی بنیادی ضرورتوں میں مکان اور خوراک کی حاجت کے علاوہ رابطے کا قیام نہایت اہم ہے۔ پرانے زمانے میں ذرائعِ ابلاغ محدود ہونے کی وجہ سے اس کام کے لئے انسان دستیاب روایتی طریقوں کا استعمال کرتا تھا۔ کاغذ پھر پریس کی ایجاد سے معلومات شیئر کرنے کے شوق کو بڑھاوا ملا۔ اس کے بعد ٹیلی فون، ریڈیو، ٹی وی اور پھر انٹرنیٹ انسانی زندگی کے لئے نیا اُفق لے کر آئے۔ عوامی معلومات کے پھیلاؤ کا انحصار جدید ٹیکنیکس پر رہا ہے۔ برقیاتی مواصلاتی نظام کا آغاز 1844ء میں امریکہ میں "برقی ٹیلی گراف لائن" (تار) کی ایجاد سے ہوا۔ اس کے بعد 1876 میں "ٹیلی فون" ایجاد ہوا، اطالوی سائنسدان نے 1895 میں "ریڈیو" کی ایجاد کی جبکہ 20ویں صدی کے چوتھے عشرے میں "ٹیلی ویژن" سامنے آیا۔ یوں انسان "گلوبل ویلج" یعنی "عالمی گاؤں" میں داخل ہوگیا۔ 19ویں صدی کے وسط سے شروع ہوا مواصلاتی تبدیلی کا یہ سلسلہ آج حیرت انگیز انتہا کو پہنچ چکا ہے۔

آپ دیکھیں! 1995 سے انٹرنیٹ سروس پوری دنیا میں شروع ہوئی اور اب صورتحال یہ ہے سوشل میڈیا جدید معاشرے کا ایک لازمی حصہ بن چکا ہے، اس سوشل میڈیا کے ذریعے دنیا کی وسعتیں سمٹ چکی ہیں۔ فاصلے اب قربتوں میں بدل گئے ہیں۔ دوریاں نزدیکیوں میں ڈھل چکی ہیں، قلم و کاغذ کی جگہ کافی حد تک اب انگلیوں کے لمس (Touch) نے لے لی ہے۔ زمین کے اِس کنارے سے اُس کنارے تک فریکوینسی پلک جھپکنے میں پہنچ جاتی ہے۔ نہ فقط آواز پہنچتی ہے بلکہ حرکات و سکنات کا اتنی باریکی سے مشاہدہ کیا جاسکتا ہے کہ پلکوں کے جھپکنے اور ہونٹوں کے ہلنے کو میلوں کی مسافت میں ایک لمحے میں دیکھا جاسکتا ہے۔

یہاں ایک سوال قائم ہوتا ہے کہ کیا انٹرنیٹ اور سوشل میڈیا بُری چیز ہے؟ تو اس کا جواب ہے کہ سوشل میڈیا خود اچھا ہے نہ بُرا! بلکہ اس کا استعمال اسے اچھا یا بُرا بناتا ہے۔ اس کا درست استعمال ہو تو بہت مفید چیز ہے اور اگر اس کا غلط استعمال کیا جائے تو یہ وقت اور پیسہ ضائع کرنے کی مشین ہے۔ اس کا غلط استعمال کیا ہے؟ وہ جو ہمیں گناہوں اور ضیاعِ وقت کی طرف لے جائے، درست استعمال کی اگر بات کریں کہ کیسے ہم سوشل میڈیا کا اچھا استعمال کرسکتے ہیں تو ہم اس کے ذریعے قراٰنِ پاک کی تلاوت کرکے اور سن کر اپنی روح کو تازگی بخش سکتے ہیں، نعتیں سن کر عشقِ رسول میں اضافہ کرسکتے ہیں، عاشقانِ رسول کے بیانات سن کر اپنی علمی صلاحیتوں میں اضافہ کرسکتے ہیں، مختلف تربیتی سیشنز میں آن لائن شرکت کرکے اپنے ہنر اور اسکلز میں اضافہ کرسکتے ہیں وغیرہ۔

لیکن یہاں ایک بہت بڑا مسئلہ یہ ہے کہ سوشل میڈیا ایک بہت بڑا پلیٹ فارم ہے، یہاں ہر قوم ہر نسل اور رنگ کے لوگ ہیں۔ اچھا برا ہر طرح کا کانٹینٹ بکھرا ہوا ہے۔ ایک چیز

*فارغ التحصیل جامعۃ المدینہ،
ذمہ دار شعبہ "دعوتِ اسلامی کے شب و روز"، کراچی

سرچ کریں تو نہ ختم ہونے والی طویل لسٹ ہمارا استقبال کرتی ہے۔ ایسے میں ہم کس کی بات کو سنیں اور کس کو نہیں سنیں؟ بالخصوص دینی اعتبار سے ہم سوشل میڈیا پر کس کے دامن گیر ہوں؟ کس کے کانٹینٹ پر مکمل اعتماد و بھروسا رکھیں تو آئیں میں آپ کو بتاتا ہوں کہ سوشل میڈیا پر ویب سائٹس کے بازار میں چند ایسی پاکیزہ اور سو فیصد اسلامی ویب سائٹ اور چینلز بھی موجود ہیں جہاں آپ (محاورۃً) آنکھیں بند کر کے وزٹ کر سکتے ہیں اور مکمل اعتماد اور بھروسے کے ساتھ اس کانٹینٹ کو شیئر کر سکتے ہیں۔ وہ پلیٹ فارم ہے "سوشل میڈیا دعوتِ اسلامی"۔

دورِ [illegible] سوشل میڈیا [illegible] کی؟

اس دور میں دینی سرگرمیوں کے لئے دیگر ذرائع کے ساتھ ساتھ انٹرنیٹ پر ویب سائٹس وغیرہ کا استعمال وقت کا تقاضا بھی ہے، نہایت کار آمد اور نتیجہ خیز ذریعہ بھی۔ اس سے ساری دنیا میں دعوتِ اسلامی کا دینی کام بآسانی انگلیوں کے پوروں میں سمٹتا نظر آنے لگتا ہے، سوشل میڈیا جہاں علومِ دینیہ اور اسلامی معارف کو پھیلانے کے لئے نہایت زرخیز ہے وہیں دینی خدمت کے جذبے سے سرشار حضرات کے لئے اپنی مہار توں کو استعمال میں لانے کا کھلا میدان بھی ہے۔

یہ حقیقت ہر ایک پر ظاہر ہے کہ انٹرنیٹ نہایت مؤثر ذریعۂ دعوت ہے کیونکہ یہ ترسیل (یعنی اپنی بات پہنچانے)، تحریر و تقریر، درس و تدریس، سوال جواب، بالمشافہ بات چیت، براہِ راست راہنمائی، بیک وقت کثیر افراد کے باہمی ربط اور کمیونیکشن کا نہایت کم خرچ اور آسان ذریعہ ہے۔

اب چونکہ عوام بالخصوص نوجوانوں کی ایک بڑی تعداد انٹرنیٹ اور سوشل میڈیا استعمال کر رہی ہے جبکہ انہیں سوشل میڈیا سے دور رکھنا بھی ممکن نہیں ہے لہٰذا ضرورت اس امر کی تھی کہ انہیں سوشل میڈیا پر ایسا اسلامی پلیٹ فارم فراہم کیا جائے جو دلچسپ بھی ہو اور ان کے علم میں اضافے کا سبب بھی ہو لہٰذا دعوتِ اسلامی نے اس ضرورت کو محسوس کیا کہ الیکٹرانک میڈیا (مدنی چینل) کے ساتھ ساتھ سوشل میڈیا ٹیم بھی بنائی جائے۔

سوشل میڈیا ڈیپارٹمنٹ سے ملنے والی معلومات کے مطابق نومبر 2015ء کی دو یا تین تاریخ تھی، دوپہر کے وقت نگرانِ شوریٰ مولانا عمران عطاری مُدَّ ظِلُّہُ العالی نے میٹنگ کال کی جس میں دعوتِ اسلامی کا باقاعدہ سوشل میڈیا ڈیجیٹل ڈیپارٹمنٹ بنانے کا فیصلہ کیا گیا۔ چونکہ دعوتِ اسلامی کے ذمہ داران سوشل میڈیا کی Significance اور Usefulness یعنی اہمیت اور افادیت سے اچھی طرح واقف تھے اس لئے انہوں نے مکمل پلاننگ کر کے اس فیصلے سے تقریباً آٹھ یا نو دن بعد 11 نومبر 2015ء کو سوشل میڈیا دعوتِ اسلامی کے ڈیپارٹمنٹ کا آغاز کر دیا۔ صرف 09 افراد سے اسٹارٹ ہونے والے اس ڈیپارٹمنٹ کے اب 10 سب ڈیپارٹمنٹ ہیں اور ان تمام ہی ڈیپارٹمنٹ میں کام کرنے والے افراد پروفیشنل، ٹرینڈ اور اپنی اپنی فیلڈ کے ایکسپرٹ ہیں۔ آپ کو جان کر خوشی ہو گی کہ "سوشل میڈیا ڈیپارٹمنٹ" تقریباً ساڑھے چار کروڑ لوگوں تک درست معلومات پہنچا رہا ہے۔

اَلحمدُ لِلّٰہ! دعوتِ اسلامی نے سوشل میڈیا کے ایک حصے کو بہترین تربیت گاہ میں بدل دیا ہے۔ اللہ پاک نے دعوتِ اسلامی کو دین کی ترویج اور نشر و اشاعت کے لئے جدید وسائل و ذرائع کو استعمال کرنے کا بھی خوب سلیقہ عطا فرمایا ہوا ہے۔

سوشل میڈیا پر موجود کانٹینٹ اور دعوتِ اسلامی کے سوشل میڈیا کانٹینٹ میں کیا فرق ہے؟

سوشل میڈیا پر موجود انفارمیشن کے ڈھیر میں جہاں صحیح غلط کا کوئی فرق نہیں ہے، جہاں کسی کو کسی بھی انفارمیشن کے سورس کی کوئی پرواہ نہیں وہاں ایک چیلنج یہ بھی تھا کہ کس طرح سے دعوتِ اسلامی کے سوشل میڈیا کے کانٹینٹ کو قرآن و حدیث کی روشنی کے مطابق کیا جائے۔ سوشل میڈیا دعوتِ

اسلامی نے اپنے اسٹارٹ سے ہی اس بات کو یقینی بنایا کہ جو بھی چیز اپلوڈ کی جائے تو اسے شرعی، اَخلاقی، قانونی، تنظیمی اور عرف وعادت کے حوالے سے مکمل باریکی سے دیکھا جائے، اس کے بعد ہی اپلوڈ کیا جائے۔ اس کے بعد کامیابیوں کا یہ تسلسل فیس بک، یوٹیوب، انسٹاگرام پر بلینز آف بلینز ویوز اور یوٹیوب پر 18 شیلڈز کی صورت میں بھی اچیو کر چکا ہے۔

[illegible]

اب ذرا توجہ کے ساتھ پڑھیں اور اندازہ لگائیں کہ دعوتِ اسلامی کس طرح سوشل میڈیا پر اسلامی پرچم بلند کرنے میں اپنا کردار ادا کررہی ہے۔ 50 سے زائد فیس بک پیجز، 30 سے زائد یوٹیوب چینلز، 10 ٹوئٹر اکاؤنٹس، 11 انسٹاگرام اکاونٹس سمیت واٹس ایپ گروپس، ای میل گروپس، ویکیپیڈیا، ٹک ٹاک اور کئی سوشل سائٹس پر اس وقت دعوتِ اسلامی خالص دینی اور اتھینٹک کانٹینٹ جاری کررہی ہے۔ کُل ملاکر دعوتِ اسلامی کے سوشل میڈیا پر 100 سے زائد اکاونٹس ہیں جن میں فالوورز کی تعداد 470 ملین (Million) یعنی 47 کروڑ ہے جبکہ ویوز کی تعداد بلین (Billion) یعنی 100 کروڑ سے بھی اوپر جا پہنچتی ہے۔ سوشل میڈیا دعوتِ اسلامی پاکستان، امریکا، افریقہ، یوکے، انڈونیشیا، افغانستان، فرانس، لندن، پیرس، عرب شریف سمیت دنیا بھر میں متلاشیانِ علم کی علمی پیاس بجھا رہا ہے۔ فیس بک پر 6.6Billion ویوز، یوٹیوب پر مجموعی طور پر 29 ملین ویوز کا ٹریفک، انسٹاگرام پر 3.2 ملین، ٹوئٹر پر 6.7 ملین، واٹس ایپ پر روزانہ +170k، ای میل پر +110k افراد کا ٹریفک ہوتا ہے۔

ACHIEVEMENTS

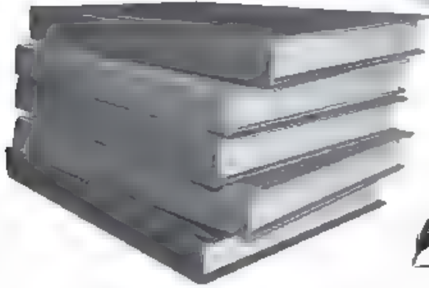
کیا آپ نے کبھی سنا ہے کہ سوشل میڈیا استعمال کرتے ہوئے غیر مسلم مسلمان ہوگیا؟ نہیں! تو سن لیجئے: دعوتِ اسلامی کی وِڈیوز دیکھ کر دینِ اسلام سے متأثر ہو کر کئی غیر مسلم افراد ہماری سوشل میڈیا ٹیم سے رابطہ کرکے کلمہ پڑھ کر مسلمان ہو چکے ہیں اس کے علاوہ یوٹیوب انتظامیہ کی جانب سے 6 گولڈن اور 12 سلور بٹن بھی ہماری ٹیم کی کامیابی کا منہ بولتا ثبوت ہیں۔

ان ساری کوششوں کے پیچھے ایک ہی مقصد ہے اور وہ ہے "مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے" کیونکہ آخری نبی جنابِ محمد عربی صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے پیغام کو عام کرنے کی ذمہ داری امتِ محمدیہ کے ہر فرد پر ہے اور ان ذمہ داریوں کو ڈیجیٹل ورلڈ میں دعوتِ اسلامی کا سوشل میڈیا ڈیپارٹمنٹ بہت اچھے انداز سے پورا کرنے کی کوشش کررہا ہے۔ اللہ پاک سوشل میڈیا ڈیپارٹمنٹ کی پوری ٹیم کو دین و دنیا کی بھلائیاں عطا فرمائے اور اِسے شب و روز ترقی عطا فرمائے۔

آخر میں تمام عاشقانِ رسول سے یہ درخواست ہے کہ دعوتِ اسلامی کے سوشل اکاونٹس کو فالو کیجئے، لائک کیجئے، شیئر کیجئے اور دینِ متین اور علمِ دین کی تبلیغ واشاعت میں ہمارے معاون و مددگار بن جایئے۔ اللہ آپ کا حامی و ناصر ہو۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم



بچوں کی تعلیم و تربیت میں دعوتِ اسلامی کا کردار



مولانا آصف جہانزیب عطاری مَدَنی*

بچوں کی تعلیم و تربیت ہمیشہ سے ہی ایک اہم موضوع رہا ہے، جس پر ہر دور میں گفتگو بھی ہوتی رہی اور کتابیں بھی لکھی جاتی رہیں۔ اگر ان کی تعلیم و تربیت اچھی ہو گی تو کل ہمیں ایسے افراد ملیں گے جو اچھے اخلاق کے مالک، باکردار، لوگوں کا احساس کرنے والے اور دین وملت کی خدمت کرنے والے ہوں گے، یہی وجہ ہے کہ ترقی یافتہ قومیں اپنے بچوں کی تعلیم و تربیت کا خاص اہتمام کرتی ہیں اور مستقبل میں انہیں ملک و قوم کے لئے ایک کارآمد فرد بنانے کی کوشش کرتی ہیں۔ بچوں کی تعلیم و تربیت اور کردار سازی کے لئے مختلف ذرائع بھی اختیار کئے جاتے ہیں۔ آج کا دور سائنسی ترقی کا دور ہے، جس میں ذرائعِ ابلاغ کی بہتات اور نت نئی ایجادات (New Inventions) کی کثرت ہے، اس لئے بچوں کی تعلیم و تربیت کے لئے تمام جدید ذرائع اختیار کئے جارہے ہیں، تاکہ بچوں کے اخلاق، کردار اور تعلیم کو بہتر سے بہتر بنایا جاسکے۔

دعوتِ اسلامی دورِ حاضر کی ایک عالمگیر دینی و اصلاحی تحریک ہے، جو زندگی کے کثیر شعبوں میں لوگوں کی خدمت اور اصلاحِ امت میں مصروفِ عمل ہے، بچوں کی تعلیم و تربیت اور کردار سازی (Character Building) میں بھی دعوتِ اسلامی کا کردار قابلِ رشک اور لائقِ تقلید ہے، اس کی ایک چھوٹی سی مثال یہ ہے کہ جن بچوں نے دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول میں تعلیم و تربیت حاصل کی ان کی بڑی تعداد آج دنیا بھر میں لوگوں کی اصلاح کی کوشش اور دین کی خدمت میں مصروف ہے۔ دورِ حاضر کو مدِّ نظر رکھتے ہوئے دعوتِ اسلامی نے بچوں کی تعلیم و تربیت کے لئے کون کون سے روایتی اور جدید ذرائع اختیار کئے ہیں آیئے ان پر ایک نظر ڈالتے ہیں:

پرائمری تعلیمی ادارے گھر کے بعد بچے کی تعلیم و تربیت کا سب سے اہم ذریعہ وہ ادارے (Institutions) ہوتے ہیں جہاں بچوں کو بنیادی تعلیم سے آراستہ کیا جاتا ہے اور اس ابتدائی تعلیم و تربیت کا اثر ساری عمر بچوں پر رہتا ہے، دعوتِ اسلامی کے زیرِ اہتمام چار قسم کے پرائمری ادارے (Primary Institutions) قائم کئے گئے ہیں، 1 مدارس المدینہ 2 جامعۃ المدینہ 3 دار المدینہ 4 فیضان آن لائن اکیڈمی۔

مدرسۃ المدینہ (بوائز) اور مدرسۃ المدینہ (گرلز) قرآن مجید کی تعلیم ایک مسلمان کے لئے نہایت ضروری ہے۔ اسی ضرورت کو پورا کرنے کے لئے مدارس المدینہ قائم کئے گئے ہیں، تادمِ تحریر تقریباً 4980 مدارس المدینہ تعلیمِ قراٰن عام کرنے میں مصروف ہیں۔ یہاں زیرِ تعلیم بچے نہ صرف حفظ و ناظرہ مکمل کرتے ہیں بلکہ بچوں کے اخلاق و کردار کو بہتر بنانے کے لئے سنتیں، آداب اور فرائض و واجبات بھی سکھائے جاتے ہیں۔ اسی لئے یہاں سے تعلیم حاصل کرنے والے بچے قرآنِ مجید کی تعلیم سے آراستہ، باادب، باکردار اور باعمل بھی ہوتے ہیں۔ اب تک لاکھوں بچے اور بچیاں مدرسۃ المدینہ سے حفظ و ناظرہ کی تعلیم مکمل کر چکے ہیں۔

جامعۃ المدینہ (بوائز و گرلز) جامعۃ المدینہ کے ابتدائی

*فارغ التحصیل جامعۃ المدینہ، ایم فل اسکالر المدینۃ العلمیہ (Islamic Research Center)

درجات، اعدادیہ اور متوسطہ بھی بچّوں کو دینی و عصری تعلیم دینے کے لئے کوشاں ہیں، ملک بھر میں جامعۃُ المدینہ کی 413 شاخوں میں یہ ابتدائی درجات جاری ہیں جہاں بچّوں اور بچیوں کو علمِ دین کے زیور سے آراستہ کیا جارہا ہے اور اب تک ہزاروں بچے اور بچیاں علمِ دین پڑھتے پڑھتے جامعۃُ المدینہ سے فارغ التحصیل ہوچکے ہیں۔

دارالمدینہ دعوتِ اسلامی کا ایسا ادارہ ہے جہاں بچوں کو معیاری دنیاوی تعلیم اسلامی ماحول میں دی جاتی ہے، یہاں تعلیم حاصل کرنے والے بچوں کی بہترین تعلیم و تربیت کے اہتمام کے ساتھ ساتھ ان کے ایمان و اعتقاد کو بھی مضبوط کیا جاتا ہے، یہاں سے تعلیم حاصل کرنے والے بچے دنیاوی تعلیم سے آراستہ بھی ہوتے ہیں اور ان کے دلوں میں خوفِ خدا اور عشقِ مصطفےٰ کی شمعیں بھی روشن ہوتی ہیں جس کی وجہ سے وہ اپنی ذمہ داری بحسن وخوبی نبھاتے ہیں۔

فیضان آن لائن اکیڈمی دورِ حاضر میں آن لائن تعلیم و تعلّم کا سلسلہ عروج پر ہے اور حصولِ علم کے لئے ان اداروں کو زیادہ اہمیت دی جاتی ہے جہاں آن لائن تعلیم کی سہولت بھی موجود ہو، موجودہ دور کی اس ضرورت کے پیشِ نظر دعوتِ اسلامی نے فیضان آن لائن اکیڈمی (F.O.A) قائم کی ہے جو ملک و بیرونِ ملک بچوں اور بچیوں کو معیاری اور درست دینی تعلیم ان کے گھروں پر ہی پہنچانے کا اہتمام کررہی ہے، ہزاروں بچے بچیاں اس ادارے کی تعلیم وتربیت سے فائدہ اٹھارہے ہیں۔

سوشل میڈیا اور کڈز مدنی چینل میڈیا اور سوشل میڈیا اس دور میں ابلاغ کا ایک بہت اہم ذریعہ ہے، اس کے ذریعے ہمیں دنیا بھر کی معلومات ایک لمحے میں حاصل ہوجاتی ہے، بچوں کی تعلیم وتربیت میں میڈیا اور سوشل میڈیا کا کردار بھی بہت اہم ہے، لیکن آج کل عمومی طور پر میڈیا اور سوشل میڈیا کے ذریعے بچوں کو جو کچھ دکھایا جارہا ہے وہ بچوں کے اخلاق و کردار، عقائد و نظریات اور تعلیم پر بہت منفی اثرات مرتب کر رہا ہے۔ معاشرے کے اس پہلو کو دیکھتے ہوئے دعوتِ اسلامی نے بچوں کے اخلاق و کردار کو اسلامی سانچے میں ڈھالنے اور انہیں باکردار بنانے کے لئے مین اسٹریم میڈیا پر کڈز مدنی چینل اور سوشل میڈیا پر اسی نام سے یوٹیوب چینل اور فیس بک پیج بھی بنا رکھا ہے، ان چینلز پر بچوں کے لئے اخلاقی پروگرامز کے ساتھ ساتھ دورِ جدید کے تقاضوں کے پیشِ نظر اسلامک کارٹون بھی دکھائے جاتے ہیں، جس کے ذریعے بچوں کے لئے تفریح کا سامان بھی ہورہا ہے اور اخلاقیات کی درستی بھی کی جا رہی ہے، ان پلیٹ فارمز کے Subscribers، Followers اور Viewers لاکھوں میں ہیں۔ میڈیا کی اس یلغار میں اپنا کردار ادا کرنے اور بچوں کے اخلاق و کردار، عقائد و نظریات کو فتنوں کی ہواؤں سے محفوظ رکھنے کے لئے دعوتِ اسلامی کا یہ اقدام بھی اپنی قدر و اہمیت کا لوہا منوا چکا ہے۔

چلڈرنز لٹریچر ہر دور میں تعلیم و تربیت کے لئے لٹریچر کو بنیادی اہمیت حاصل رہی ہے، اسی لئے بچوں کے لئے ہر دور میں تحریر و تصنیف کا سلسلہ بھی جاری رہا ہے، دعوتِ اسلامی اس میدان میں بھی فعّال ہے اور بچوں کے لئے نصابی اور غیر نصابی لٹریچر کی فراہمی کے لئے کمربستہ ہے، اس لٹریچر کی اہمیت کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ بچوں کی تعلیم وتربیت کے لئے خود امیرِ اہلِ سنّت دامت برکاتہم العالیہ کے قلم سے اب تک کئی کتب ورسائل بچوں کے لئے لکھے جاچکے ہیں، دعوتِ اسلامی کے تحت جاری ہونے والے "ماہنامہ فیضانِ مدینہ" میں بھی ایک پورشن بچوں کے لئے خاص ہے جس میں اخلاقی کہانیوں کے ساتھ ساتھ معلوماتی ایکٹیویٹیز بھی دی جاتی ہیں اور اب تو بچوں کے لٹریچر کی کمی کو پورا کرنے کے لئے دعوتِ اسلامی کے شعبہ المدینۃ العلمیہ (Islamic Research Center) میں چلڈرنز لٹریچر ڈپارٹ (Children's Literature Department) کا قیام بھی عمل میں آچکا ہے، بچوں کے لئے 4 اخلاقی کہانیاں اور قصص الانبیا کے عنوان پر 6 کہانیاں منظرِ عام پر آچکی ہیں،

اور بچوں کے لئے مزید دلچسپ موضوعات پر تحریر کا سلسلہ جاری ہے۔

تربیتی بیانات تعلیم و تعلّم کے لئے تقریر اور بیان کا طریقہ بھی نہایت مؤثر ہوتا ہے، اور اگر بیان کرنے والا خود باعمل اور صاحب کردار ہو تو سننے والے پر اس کے بہت اچھے اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ موجودہ دور میں مختلف ادارے بچوں کی تربیت کے لئے مختلف تربیتی سیمینارز اور سیشنز کا انعقاد کرتے رہتے ہیں، بانیِ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا محمد الیاس قادری دامت برکاتہم العالیہ بھی اس حوالے سے مختلف مواقع پر، بیانات میں اور مدنی مذاکروں میں بچوں کی تربیت کے لئے تربیتی نکات عطا فرماتے رہتے ہیں، جو آپ کے تجربات و مشاہدات کا نچوڑ ہوتے ہیں، ان پر عمل کرکے بھی بچوں کی تربیت کے انداز کو بہتر کیا جاسکتا ہے، جس کے لئے مدنی مذاکروں میں شرکت اور کتب و رسائل امیرِ اہلِ سنّت کا مطالعہ بہت ضروری ہے۔

بچوں کی تعلیم و تربیت کے لئے دعوتِ اسلامی جن میدانوں میں مصروفِ عمل ہے یہ ان کاموں کی ایک مختصر جھلک ہے، اپنی اور اپنے بچوں کی اصلاح کے لئے آج کے اس دور میں دعوتِ اسلامی کا دینی ماحول کسی نعمت سے کم نہیں، آپ بھی دعوتِ اسلامی کے اس قافلے کے ساتھ شامل ہو جایئے کیونکہ **"بچے ہمارا مستقبل ہیں، آج اگر ہم ان کی نظریاتی اور اخلاقی بنیادیں مضبوط کریں گے تو کل یہی بچے دینِ اسلام کی سربلندی اور ملک و قوم کی ترقی میں کردار ادا کرنے کے قابل بنیں گے۔"**

یومِ دعوتِ اسلامی کے موقع پر گزشتہ سال شائع ہونے والے خاص نمبر "فیضانِ دعوتِ اسلامی ستمبر 2022" کے مضامین

نمبر شمار	موضوع
1.	امیرِ اہلِ سنت کا پیغام دعوتِ اسلامی والوں کے نام!
2.	آج دعوتِ اسلامی کل سے زیادہ ضروری ہے
3.	بانیِ دعوتِ اسلامی اور دعوتِ اسلامی
4.	دعوتِ اسلامی اور تحفظِ عقائد
5.	دعوتِ اسلامی اور سوشل لائف
6.	مساجد کی آبادکاری میں دعوتِ اسلامی کا کردار
7.	عوام و خواص کی شرعی رہنمائی اور دعوتِ اسلامی
8.	دعوتِ اسلامی کی عالمگیر دینی خدمات
9.	دعوتِ اسلامی کی تعلیمی خدمات
10.	دعوتِ اسلامی اور عالمی امنِ عامہ
11.	دعوتِ اسلامی کی فلاحی خدمات
12.	جدید ٹیکنالوجی کے میدان میں دعوتِ اسلامی کی دینی خدمات
13.	دعوتِ اسلامی کا خواتین میں دینی کام
14.	دعوتِ اسلامی کے دینی کاموں کا سسٹم
15.	12 دینی کاموں کی کارکردگی مع تنظیمی حلقہ بندی
16.	دعوتِ اسلامی کے خدمتِ دین کے شعبہ جات
17.	چند شعبہ جات کی سالانہ کارکردگی کا تقابلی جائزہ
18.	دعوتِ اسلامی کی مختلف اداروں کی طرف سے تحسین
19.	یومِ دعوتِ اسلامی
20.	دعوتِ اسلامی کا کیا ہوگا!





یہ شمارہ ڈاؤن لوڈ کرنے کے لئے اس Q-RCode کو اسکین کیجئے یا دعوتِ اسلامی کی ویب سائٹ وزٹ کیجئے۔

دعوتِ اسلامی نے عورتوں کے لئے کیا کیا؟

مولانا ابرار اختر القادری*

دنیا کی ہر تنظیم کا کوئی نہ کوئی بنیادی مقصد ضرور ہوتا ہے جو اس تنظیم کی بقا کا بھی ضامن ہوتا ہے، اگر مقصد مضبوط اور جان دار ہو تو اس تنظیم کو ترقی کی بلندیاں چھونے سے کوئی نہیں روک سکتا۔ چنانچہ 2 ستمبر 1981 عیسوی کو دعوتِ اسلامی کے بانی، امیرِ اہلِ سنّت حضرت علامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطّار قادری رضوی دامت برکاتہم العالیہ نے اصلاحِ اُمّت کے جذبے سے سرشار جس تنظیم کی بنیاد رکھی اسے مدنی مقصد کے نام سے یہ الفاظ عطا کئے: "مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے۔ اِن شاءَ اللہ" آپ نے اس مدنی مقصد کی تکمیل کے لئے گویا یہ نعرہ بلند کیا: اے عاشقانِ رسول! ہمیں اللہ پاک کے احکام اور آخری نبی، محمدِ عربی صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی سنتوں پر خود بھی عمل کرنا ہے اور اپنے گھر والوں اور معاشرے کے ہر ہر فرد کو اللہ پاک کے احکام اور حضور صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی سنتوں پر عمل کرنے والا بنانا ہے۔ یعنی خوفِ خدا، عشقِ سرکار کے جام خود بھی پینے ہیں اور دوسروں کو بھی پلانے ہیں۔

امیرِ اہلِ سنّت کی پکار پر جلد ہی ہر طرف سے عاشقانِ رسول پروانوں کی طرح جمع ہونے لگے اور یوں آپ نے جس تنظیم کا آغاز چند افراد کے ساتھ کیا تھا وہ بہت جلد ایک منظم تنظیم کی شکل میں بدل گئی اور آج اَلحمدُ لِلّٰہ! لاکھوں نہیں بلکہ کروڑوں مسلمان اس کا حصہ ہیں۔ یہ تمام لوگ اگرچہ مختلف قوموں، نسلوں، رنگوں، زبانوں اور علاقوں سے تعلق رکھتے ہیں، مگر سب کی زبان پر ایک ہی نعرہ ہے: مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے۔ اِن شاءَ اللہ

دعوتِ اسلامی نے جہاں اسلامی بھائیوں میں دینی کام کیا وہیں اسلامی بہنوں میں بھی دعوتِ اسلامی کے دینی کاموں کو رائج کیا، یہ ایک حقیقت ہے کہ دعوتِ اسلامی نے آج تک جو ترقی کی ہے اس میں اسلامی بھائیوں کے ساتھ ساتھ اسلامی بہنوں کا بھی بالواسطہ یا بلاواسطہ کردار رہا ہے، کیونکہ اسلامی بہنوں نے جہاں خود دعوتِ اسلامی کا کام کیا وہیں اپنے گھر کے محارم مردوں کا بھی نیکی کی راہ پر چلنے میں بھرپور ساتھ دیا۔ لاکھوں اسلامی بہنوں کو گناہوں سے بچانے اور نیکی کی راہ پر ثابت قدم رکھنے کے لئے دعوتِ اسلامی نے گاہے گاہے کئی منظم اقدامات کئے، جن میں سے بعض ان کی انفرادی ذات کی بہتری سے تعلق رکھتے ہیں اور بعض کا تعلق ان کی اجتماعی و معاشرتی زندگی کی بہتری سے ہے۔ یہی وجہ ہے کہ آج اَلحمدُ لِلّٰہ اس تنظیم کے تحت خاص اسلامی بہنوں میں دینی کاموں کی اشاعت و ترویج کے لئے کئی شعبہ جات قائم ہیں۔

اگر اس بات کا جائزہ لیا جائے کہ دعوتِ اسلامی نے خواتین کی انفرادی و اجتماعی بہتری کے لئے کیا کچھ کیا ہے تو اس کی فہرست

*ذمہ دار شعبہ ماہنامہ خواتین، المدینۃ العلمیہ (اسلامک ریسرچ سینٹر) کراچی

بہت طویل ہو جائے گی، بہر حال نمونے کے لئے صرف ایک ہی مثال کافی ہے: فی زمانہ نظامِ تعلیم کی بات کی جائے تو اس کی خرابیاں کون نہیں جانتا، تعلیمی اداروں کا حال دیکھا جائے تو الامان والحفیظ! پردہ دار اور حیا والی بچیوں کا تعلیم حاصل کرنا ناممکن نہیں تو مشکل ضرور ہے، نیز بعض علاقوں میں خواتین اور بچیوں کو زیورِ تعلیم سے محروم رکھنے والوں کی بھی کوئی کمی نہیں، ایسے معاشرے میں دعوتِ اسلامی کا خواتین کو زندگی کے ہر ہر موڑ پر اور ہر ہر فیلڈ میں رہنمائی کرنا اور ان کی ضروری تعلیم کے لئے مناسب انتظام کرنا بلاشبہ ایک بہت بڑی خدمت ہے۔ چنانچہ،

ایک عورت کو سب سے پہلے تو اپنے رب کا کلام یعنی قرآنِ کریم پڑھنا آنا چاہئے، تاکہ وہ اس کلام کی برکتوں سے اپنی اور اپنی آنے والی نسلوں کے قلوب و اذہان کو منور کر سکے۔ مگر افسوس! علمِ دین سے دوری کی بنا پر ہماری خواتین کو ہر جگہ قرآنِ کریم کی مناسب تعلیم میسر نہیں اور یہی وجہ ہے کہ آج کی کئی پڑھی لکھی تعلیم یافتہ خواتین بھی قرآنِ کریم کو سرے سے پڑھنا ہی نہیں جانتیں یا جانتی ہیں تو درست تلفظ کے ساتھ نہیں پڑھ سکتیں، لہٰذا دعوتِ اسلامی نے مدرسۃ المدینہ بالغات کے نام سے ایک ایسا شعبہ قائم کیا جس کے تحت ہر خاص و عام خواتین کو گھروں، اسکولز، کالجز اور اکیڈمیز میں تعلیم حاصل کرنے والی طالبات کو درست تلفظ کے ساتھ قرآنِ کریم پڑھانے کا اہتمام کیا جاتا ہے اور اس کے ساتھ ساتھ انہیں نماز، غسل اور وضو وغیرہ کے بنیادی و ضروری احکام بھی سکھائے جاتے ہیں۔ دعوتِ اسلامی کے تحت ملک و بیرونِ ملک اس وقت 10265 مدرسۃ المدینہ بالغات قائم ہیں جن میں 98ہزار 693 اسلامی بہنیں زیرِ تعلیم ہیں۔

دعوتِ اسلامی نے پہلے اسلامی بہنوں کو قرآنِ کریم سکھایا اور اس کی بنیادی تعلیم سے آگاہ کیا، پھر قرآن مکمل کرنے والی خواتین کو بہترین معلمہ (ٹیچر) بنانے کے لئے مختلف کورسز کا بھی اہتمام کیا مثلاً ❁ 12 دن کا معلمہ مدنی قاعدہ کورس (رہائشی) ❁ 26 دن کا مدنی قاعدہ کورس (غیر رہائشی) ❁ 6 ماہ کا ناظرہ قرآن کورس (غیر رہائشی) ❁ 90 دن اور 63 دن پر مشتمل تجوید القرآن کورس ❁ 41 دن کا معلمہ مدنی قاعدہ کورس۔ اگست 2022 سے جولائی 2023 تک 4 ہزار 26 کورسز کروائے گئے جن میں 70 ہزار 82 خواتین نے شرکت کی۔

جب دیکھا گیا کہ اب کئی مقامات پر یہ کورسز کی ہوئی ایسی ماہر اسلامی بہنیں ٹیچرز موجود ہیں جو آگے بڑی آسانی سے قرآنِ کریم پڑھا سکتی ہیں تو گلی گلی بچیوں کے مدرسۃ المدینہ قائم کرنے کا آغاز کیا گیا تاکہ بچپن سے ہی بچیاں قرآنِ کریم کی بنیادی تعلیم حاصل کر سکیں اور الحمدُ للہ اس وقت گلی گلی میں قائم ان 5428 مدارس المدینہ سے 61 ہزار 7 سو 74 کی تعداد میں روزانہ کی بنیاد پر بچیاں مخصوص وقت میں قراٰنِ کریم فی سبیل اللہ پڑھنا سیکھ رہی ہیں۔

ایک مسلم خاتون کو قرآنِ کریم کے بعد چونکہ بنیادی ضروری علمِ دین سے آگاہ ہونا لازمی ہے، اس لئے دعوتِ اسلامی نے ملک و بیرونِ ملک کی اسلامی بہنوں کے ساتھ ساتھ مختلف طبقوں اور شعبہ جات سے وابستہ خواتین مثلاً شعبہ طب، شعبہ تعلیم، شعبہ رابطہ اور اس کے ماتحت شعبہ جات، شادی شدہ، صاحبِ اولاد اور بزرگ خواتین، نیز بچوں اور بچیوں کو 1 دن سے لے کر 26 دن پر مشتمل تجوید، فقہ، عقائد، گناہوں کی معلومات، اخلاقیات، سیرت، گھر داری کے معاملات اور حقوق العباد وغیرہ سکھانے کے لئے 22 ہزار 9 سو 88 شارٹ کورسز کا اہتمام کیا گیا جس میں 3 لاکھ 91 ہزار 8 سو 69 اسلامی بہنوں نے شرکت کی۔

اب اگر کوئی اسلامی بہن اپنی علمی پیاس بجھانا چاہتی ہو اور دین کا درد رکھتی ہو تو اس کو عالمہ، مبلغہ اور مفتیہ بنانے کے لئے

دعوتِ اسلامی نے ملک و بیرونِ ملک میں سینکڑوں جامعات المدینہ گرلز بنائے ہیں۔ جہاں سے اب تک 13 ہزار 4 سو 95 خواتین علمِ دین کی برکتیں سمیٹ کر دنیا بھر میں علمِ دین کو پھیلانے میں مصروف ہیں۔ اس شعبے کے تحت مزید یہ 8 کورسز بھی کروائے جاتے ہیں:

(1) **تَخَصُّص فِی الْفِقْہ** پردے کی رعایت کے ساتھ مفتیانِ کرام کی زیرِ نگرانی نئے انداز میں تَخَصُّص فِی الْفِقْہ کی کلاسز بھی جاری ہیں۔

(2) **فیضانِ شریعت کورس** یہ 25 ماہ کا کورس ہے، جس میں تجوید و قراءت، منتخب سورتوں کا ترجمہ و تفسیر، منتخب احادیث کا ترجمہ و شرح، منتخب آیات و احادیث ترجمہ کے ساتھ حفظ، عقائدِ اسلام، فقہ، آدابِ اسلام اور سیرت کے علوم پڑھائے جاتے ہیں۔

(3) **فیضانِ قرآن و سنت کورس** یہ 12 ماہ مسلسل جاری رہنے والا کورس ہے، جس میں تجوید و قراءت، اسلامی عقائد و مسائل، منتخب احادیث کا درس اور مکمل قرآنِ کریم کی تفسیر شامل ہے۔

(4) **فیضانِ تجوید و نماز کورس** یہ بھی 12 ماہ جاری رہنے والا کورس ہے، جس میں بچیوں کو تجوید و قراءت کے ساتھ قرآنِ پاک، منتخب سورتیں، 6 کلمے، ایمان کی صفات، نماز کی عملی مشق، منتخب اور مسنون دعائیں نیز صحیح تلفظ کے ساتھ نماز یاد کروائی و سکھائی جاتی ہے۔

(5) **فیضانِ علم کورس** یہ 41 کلاسز پر مشتمل کورس ہے، ہفتہ وار ایک کلاس ہوتی ہے، جس میں تجوید و قراءت اور ارکانِ اسلام کے مختصر مسائل سکھائے جاتے ہیں۔ یہ کورس مخصوص مقامات کے لئے ہے جو انگلش اور اُردو زبان میں کروایا جاتا ہے۔

(6) **کلیۃ الشریعہ** گریجویٹ اسلامی بہنوں کے لئے M.A مساوی چار سالہ یومیہ تین گھنٹے کی کلاس پر مشتمل کورس۔

(7) **ورچوئل فیضانِ شریعت** دورِ جدید کے تقاضے کے مطابق فاصلاتی "آن لائن" فیضانِ شریعت 25 ماہ کا کورس۔

(8) **تصنیف و تحریر** تصنیف و تحریر کی صلاحیت بڑھانے کے لئے جامعات المدینہ گرلز کی معلمات و طالبات کو ماہنامہ فیضانِ مدینہ میں ہونے والے تحریری مقابلہ میں بھرپور حصہ لینے کا ذہن بھی دیا جاتا ہے۔

یاد رہے! دعوتِ اسلامی نے صرف دینی اداروں کے قیام اور ان میں پڑھنے والی بچیوں وغیرہ کی ضروری دینی تعلیم پر ہی توجہ نہیں دی بلکہ عورتوں کو دورِ جدید کے چیلنجز کا سامنا کرنے کے قابل بنانے کے لئے بڑے ہی زبردست ادارے بھی قائم کئے ہیں۔ الحمدُ للہ! اس وقت ملک و بیرونِ ملک میں قائم کمپیوٹر و سائنس لیبز سے آراستہ دار المدینہ انٹرنیشنل ایجوکیشن سسٹم کے ذریعے کوالیفائیڈ پروفیشنل فی میل ٹیچرز کی نگرانی میں بچیوں کو ضروری دنیاوی علوم و فنون شرعی تقاضوں کے مطابق سکھائے جاتے ہیں۔

اس کے علاوہ ملک و بیرونِ ملک کی وہ خواتین اور بچیاں جنہیں قریبی علاقوں میں جامعات و مدارس نہ ہونے یا کسی مجبوری کی وجہ سے قرآنِ پاک کی تعلیم حاصل کرنے میں آزمائش کا سامنا کرنا پڑ رہا تھا یا آج کی مصروف زندگی میں جو خواتین گھر سے نکل کر علمِ دین حاصل نہیں کر سکتیں، الحمدُ للہ! دعوتِ اسلامی نے ان کی علمی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے "فیضان آن لائن اکیڈمی" کا قیام کیا، یہ شعبہ 85 ممالک میں اپنی خدمات سرانجام دے رہا ہے جس کی بدولت گھر بیٹھے قرآنِ کریم سیکھنا اور دینی علوم پر مشتمل کورسز (مثلاً عالمہ کورس، عقیدۂ ختمِ نبوت، تفسیر کورس، حفظ القرآن، نیو مسلم کورس وغیرہ) کرنا قدرے آسان بنا دیا ہے۔ اس میں 85 ممالک سے اسلامی بہنیں داخلہ لے کر مستفیض ہو رہی ہیں یا ہو چکی ہیں۔

امیرِ اہلِ سنّت کا گھر

اندازِ امیرِ اہلِ سنّت کی انفرادیت

The exceptional style of Ameer-e-ahl-e-Sunnat

مولانا ابو رجب محمد آصف عطاری مدنی*

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! کراچی سے شروع ہونے والی تبلیغِ قراٰن و سنّت کی انٹرنیشنل دینی تنظیم "دعوتِ اسلامی" اس وقت تقریباً 164 ممالک میں دینی خدمات شاندار طریقے سے عملاً انجام دے رہی ہے، جس کی تفصیل اِسی شمارے کے دوسرے مضامین میں پڑھی جاسکتی ہے۔ ہر تنظیم کی کامیابی میں اہم ترین کردار اس کے لیڈر کا ہوتا ہے کیونکہ اس کے (ڈائریکٹ اور اِن ڈائریکٹ) فیصلوں، تجربوں اور مہارتوں (Skills) کے نتیجے میں اس تنظیم کے مقاصد طے ہوتے ہیں، ان راستوں کا انتخاب ہوتا ہے جن پر چل کر وہ تنظیم ترقی کا سفر کرتی ہے۔

دعوتِ اسلامی کو lead کرنے والی شخصیت شیخِ طریقت امیرِ اہلِ سنّت حضرت علّامہ مولانا محمد الیاس عطّار قادری دامت بَرَکَاتُہُمُ العالیہ ہیں جنہوں نے اللہ ربُّ العالمین کی دی ہوئی توفیق سے دعوتِ اسلامی کو بنایا، پروان چڑھایا، ترقی کے راستے پر چلایا، دعوتِ اسلامی کی بقا اور تسلسل (Survival and continuity) کے لئے مبلغین اور مبلغات کا باقاعدہ سسٹم بنایا، چُن چُن کر ماہر مبلغین پر مشتمل مرکزی مجلسِ شوریٰ (Central Executive Committee) بنائی۔ اس کے ساتھ ساتھ امیرِ اہلِ سنّت خود دینی خدمات سے ذرہ بھر پیچھے نہیں ہٹے بلکہ دعوتِ اسلامی کی ترقی میں اپنا کردار پہلے سے زیادہ ادا کر رہے ہیں۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! امیرِ اہلِ سنّت دامت بَرَکَاتُہُمُ العالیہ کی کم و بیش 42 سال کی مسلسل جدوجہد (struggle) کے نتیجے میں آج دعوتِ اسلامی مقبولیت کے جھنڈے گاڑ چکی ہے، لیکن امیرِ اہلِ سنّت بہت کچھ کرنے کے بعد بھی عاجزی کرتے ہوئے فرماتے ہیں: "میں نے کچھ بھی نہیں کیا، ابھی بہت کچھ کرنا باقی ہے۔" اللہ کریم ان کو اس فرمانِ مصطفےٰ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی مزید برکتیں نصیب کرے: مَنْ تَوَاضَعَ لِلّٰہِ رَفَعَهُ اللّٰہُ یعنی جس نے اللہ کی رضا کے لئے عاجزی کی اللہ پاک اسے بلندی عطا فرماتا ہے۔ (1)

اندازِ امیرِ اہلِ سنّت امیرِ اہلِ سنّت دامت بَرَکَاتُہُمُ العالیہ کی کاوشوں کا جائزہ مختلف پہلوؤں سے لیا جاسکتا ہے، بہر حال اس تحریر میں اندازِ امیرِ اہلِ سنّت کی انفرادیت کا بیان مقصود ہے تاکہ ہمیں سیکھنے کو ملے کہ دعوتِ اسلامی کے دینی کاموں کو اچھے انداز میں کس طرح کیا جاسکتا ہے؟

حکمت کی اہمیت سب سے آخری نبی، محمد عربی صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے فرمایا: اَلْكَلِمَةُ الْحِكْمَةُ ضَالَّةُ الْمُؤْمِنِ فَحَيْثُ وَجَدَهَا فَهُوَ اَحَقُّ بِهَا یعنی حکمت مومن کا گمشدہ خزانہ ہے لہٰذا مؤمن اسے جہاں پائے وہی اس کا زیادہ حقدار ہے۔ (2)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! امیرِ اہلِ سنّت کی ملاقات، گفتگو، بیان، تحریر، مکتوبات، پیغامات، شاعری، تسہیل، اصلاح، اسلامی مسائل

* چیف ایڈیٹر ماہنامہ فیضانِ مدینہ

بیان کرنے، سوشل لائف کی پرابلمز کے حل بتانے، تنظیمی اصول بنانے، مختلف کاموں کا انتظام کرنے، فیصلے کرنے، تنظیمی ترقی کے راستے منتخب کرنے، ثواب کمانے کے نئے نئے ذرائع اختیار کرنے میں جو چیز مشترک (common) دکھائی دیتی ہے وہ ہے حکمت (wisdom)! حکمت کے علاوہ انداز امیرِ اہلِ سنّت میں کیا کچھ ہوتا ہے! اس کی مختصر جھلکیاں دیکھئے:

ملاقاتِ امیرِ اہلِ سنّت نیکی کی دعوت دینے کیلئے انفرادی یا اجتماعی ملاقات بڑی اہم ہوتی ہے، محتاط اندازہ بھی لگایا جائے تو اب تک کئی لاکھ مسلمان امیرِ اہلِ سنّت دامت بَرَکَاتُہُمُ العالیہ سے عام ملاقات کر چکے ہیں، اسلامی بھائیوں کی بڑی تعداد انتظار میں رہتی ہے کہ کب ہمیں موقع ملے اور امیرِ اہلِ سنّت سے ملاقات کا اعلان ہو اور ہم ان سے ملنے کی سعادت پائیں۔ اَلْحَمْدُلِلّٰہ ملاقاتِ امیرِ اہلِ سنّت کی برکت سے ایک بڑی تعداد بُرائیوں کا راستہ چھوڑ کر نیکیاں کمانے میں لگ گئی، بے نمازی نمازی بنے، سنّتوں پر عمل کرنے والے بنے، بہت ساروں کی اعتقادی کنفیوژن دور ہوگئی اور وہ صراطِ مستقیم پر چلنے لگے، اگر ان برکتوں کو سمیٹنے والوں کے واقعات بیان کرنے لگوں تو یہ مضمون کتاب کی شکل اختیار کر جائے گا۔ بہرحال امیرِ اہلِ سنّت (ہجری اعتبار سے) تقریباً 76 سال کی عمر میں بھی جب کبھی عام ملاقات (وہ بھی شرائط کے ساتھ مثلاً دینی استاذ ہو یا اتنے مدنی قافلے میں سفر کر چکا ہو یا اتنے نیک اعمال پر عمل ہو وغیرہ) کرتے ہیں تو بڑی تعداد میں اسلامی بھائی قطار میں لگ کر آپ کی خدمت میں حاضری دیتے ہیں۔ خیال رہے حاضرین کی کثرت کی وجہ سے یہ عام ملاقات زیادہ طویل نہیں ہوتی لیکن ملنے والے محبتِ امیرِ اہلِ سنّت کے گویا اَسیر (قیدی) ہو جاتے ہیں، آخر اس ملاقات میں ایسا کیا ہوتا ہے؟ اس کا جواب یہ ہے کہ عام مشاہدہ ہے کہ امیرِ اہلِ سنّت سے ملاقات کے لئے آنے والا معاشرے کے کسی بھی طبقے سے تعلق رکھتا ہو، اس کا ایج گروپ کوئی بھی ہو؟ امیرِ اہلِ سنّت ہونٹوں پر مسکراہٹ سجائے اس سے ملتے ہیں، توجہ سے اس کی بات سنتے ہیں، اس کی دلجوئی یا خیر خواہی یا غم خواری کرتے ہیں اور اس کی عزتِ نفس کا خیال رکھتے ہوئے ضرورتاً اصلاح بھی فرماتے ہیں۔ ملک و بیرونِ ملک سے مفتیانِ کرام یا علمائے کرام اور شیوخ تشریف لائیں تو خصوصی ملاقات کے بعد حسبِ موقع انہیں باہر تک پہنچانے کے لئے آتے ہیں۔ امیرِ اہلِ سنّت کے اس انداز میں فرمانِ مصطفےٰ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم پر عمل کے جلوے پائے جاتے ہیں کہ اَنْزِلُوا النَّاسَ مَنَازِلَهُم یعنی لوگوں سے ان کے مرتبے کے مطابق سلوک کرو۔[3]

گفتگو امیرِ اہلِ سنّت کی گفتگو وہ ذریعہ ہے جس کے ذریعے آپ دوسرے تک اپنے دل و دماغ کی بات پہنچا سکتے ہیں۔ گفتگو جتنی اعلیٰ معیار کی ہوگی رسپانس بھی اتنا ہی شاندار ملے گا۔ بالخصوص نیکی کی دعوت دینے والے مبلغین میں یہ صلاحیت (talent) ہونی چاہئے کہ کب، کس سے، کیا بات، کس طرح کرنی ہے؟ اور کب خاموش رہنا ہے؟ اور یہ سیکھنے کے لئے امیرِ اہلِ سنّت دامت بَرَکَاتُہُمُ العالیہ کو بولتے، سنتے اور خاموش رہتے ہوئے دیکھ لیجئے۔ ربِّ کریم نے انہیں گفتگو کی ایسی مہارت عطا فرمائی ہے جس کا ایک زمانہ معترف (یعنی مانتا) ہے۔ آپ کے اندازِ گفتگو میں كَلِّمِ النَّاسَ عَلٰى قَدْرِ عُقُوْلِهِمْ یعنی لوگوں سے ان کی عقلوں کے مطابق کلام کرو۔[4] کی جھلک بخوبی دکھائی دیتی ہے۔

بیاناتِ امیرِ اہلِ سنّت حضورِ اکرم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے فرمایا: اِنَّ بَعْضَ الْبَيَانِ لَسِحْرٌ یعنی بعض بیان جادو ہوتے ہیں۔[5]

بیان یا تقریر (speech) وہ ذریعہ ہے جس کے ذریعے آپ اپنا پیغام ایک ہی وقت میں سینکڑوں، ہزاروں، لاکھوں بلکہ آج میڈیا اور سوشل میڈیا کی مدد سے کروڑوں تک بھی پہنچا سکتے ہیں۔ امیرِ اہلِ سنّت دامت بَرَکَاتُہُمُ العالیہ نے بیانات کا آغاز کیا تو مختصر تعداد میں اسلامی بھائی سامنے بیٹھے ہوتے تھے، اس وقت نہ میڈیا تھا، نہ سوشل میڈیا، لیکن اللہ پاک نے آپ کے بیان میں ایسی تاثیر عطا فرمائی ہے کہ وہ وقت بھی آیا کہ سننے والوں

کی تعداد ضرب (Multiply) ہو کر اتنی تیزی سے بڑھی کہ بڑی بڑی مساجد، میدان اور اسٹیڈیم وغیرہ بھرنے لگے۔ بیاناتِ امیرِ اہلِ سنّت کے فیضان کو عام کرنے کیلئے اس وقت ٹیپ ریکارڈ اور کیسٹ کی سہولت سے بھی فائدہ اٹھایا گیا، امیرِ اہلِ سنّت کے بیانات کیسٹوں میں ریکارڈ ہو کر مکتبۃُ المدینہ کے ذریعے عام ہونے لگے، یہ بیانات بعد میں تحریری رسائل کی صورت میں بھی چھپے، پھر سی ڈیز کا دور آیا اور آج مدنی چینل اور سوشل میڈیا پلیٹ فارمز کے ذریعے بھی آپ کے بیانات اور مدنی مذاکروں کا فیضان عام ہو رہا ہے۔

بہر حال بیاناتِ امیرِ اہلِ سنّت کو سننے والوں کی زندگیاں تبدیل ہوئیں، پورے پورے گھر دعوتِ اسلامی سے وابستہ ہوئے، شرابیوں، قاتلوں، بدمعاشوں تک کو توبہ نصیب ہوئی، بے پردگی کی عادی عورتوں کو حیا کی چادر بصورت شرعی پردہ عطا ہوئی۔ (وَاللہُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ اور اللہ بڑے فضل والا ہے۔)

اب رہا یہ سوال کہ ایسا کیا ہے بیاناتِ امیرِ اہلِ سنّت میں؟ تو جانئے کہ

- امیرِ اہلِ سنّت کا قراٰن وحدیث اور بزرگانِ دین کے فرامین کو اپنے بیانات کا حصہ بنانا۔
- کوئی نہ کوئی سبق آموز دلچسپ واقعہ بھی شامل کرنا کہ سننے والوں کو واقعات سے دلچسپی ہوتی ہے۔
- آسان اور سادہ انداز میں بہترین ترتیب کے ساتھ بیان کرنا۔
- حسبِ موقع اسلامی مسائل بھی سمجھانا۔
- نیکیوں کی ترغیب اور گناہوں سے ترہیب بہت مخلصانہ اور ہمدردانہ انداز میں دینا۔

الغرض! ایسا بیان کرنا کہ سننے والے امیرِ اہلِ سنّت کو اپنا خیر خواہ (بھلائی چاہنے والا) سمجھتے ہیں اور یوں آپ کے الفاظ تاثیر کا تیر بن کر سامعین (Listeners) کے دلوں میں پیوست ہو جاتے ہیں۔

دل سے جو بات نکلتی ہے اثر رکھتی ہے
پَر نہیں، طاقتِ پرواز مگر رکھتی ہے

تحریرِ امیرِ اہلِ سنّت علّامہ عبدالرءوف مناوی رحمۃُ اللہِ علیہ لکھتے ہیں: اَلْقَلَمُ اَحَدُ اللِّسَانَیْنِ یعنی قلم دو زبانوں میں سے ایک زبان ہے۔ (6)

قارئین! جو بات زبانی کی جاسکتی ہے اسے لکھ کر بھی کیا جاسکتا ہے، جیسے مکتوب، کتاب یا رسالہ کہا جاتا ہے۔ امیرِ اہلِ سنّت دامت بَرَکَاتُہُمُ العالیہ نے تبلیغِ دین کے لئے اس ذریعے کو بھی استعمال کیا اور مختصر اور طویل دونوں طرح کے مکتوبات (لیٹرز) کے ذریعے اسلامی بھائیوں کو نیکی کی دعوت پیش کرنا، تعزیت، عیادت اور دلجوئی کرنا، خوشیوں پر مبارکباد دینا، مختلف معاملات پر راہنمائی کے مدنی پھول پیش کرنا وغیرہ آپ کا معمول رہا ہے، بلکہ یہ سلسلہ اب بھی جاری ہے اور اس کام کے لئے باقاعدہ مجلس مکتوبات و تعویذاتِ عطاریہ بنی ہوئی ہے۔ اس کے علاوہ امیرِ اہلِ سنّت ماہر ترین رائٹر بھی ہیں، آپ کی کُتب ورَسائل اور پمفلٹ مکتبۃُ المدینہ سے مجموعی طور پر لاکھوں کی تعداد میں چھپ کر عام ہو چکے ہیں جس میں آپ کی مشہور ترین کتاب "فیضانِ سنّت" بھی شامل ہے۔ آپ کی کتابوں کو نہ صرف انفرادی طور پر پڑھا جاتا ہے بلکہ مساجد، گھروں اور دینی و دُنیاوی تعلیمی اداروں میں بھی اجتماعی طور پر درس کے انداز میں پڑھ کر سنایا جاتا ہے۔

تحریرِ امیرِ اہلِ سنّت کے اثرات، اوصاف اور دیگر تفاصیل اسی خاص شمارے کے صفحہ 22 پر موجود مضمون "دعوتِ اسلامی اور میدانِ تحریر" میں پڑھی جاسکتی ہیں۔

شاعریِ امیرِ اہلِ سنّت کسی بھی زبان میں شاعری (Poetry) کی اہمیت نَثر (Prose) سے کم نہیں ہوتی، بلکہ شعر بعض اوقات جلدی اثر کرتا ہے۔ ہمارے دینی بزرگوں مثلاً امامِ اہلِ سنّت، اعلیٰ حضرت مولانا امام احمد رضا خان رحمۃُ اللہِ علیہ، استاذِ زمن مولانا حسن رضا خان رحمۃُ اللہِ علیہ، حضرت مولانا کفایتُ اللہ کافی رحمۃُ اللہِ علیہ، مفتی احمد یار خان رحمۃُ اللہِ علیہ نے شاعری کو بھی ذریعۂ اظہار بنایا، انہی بُزرگوں کے نقشِ قدم پر چلتے ہوئے

امیرِ اہلِ سنّت دامت برکاتہم العالیہ نے بھی مناجات، نعتیں، منقبتیں اور نصیحت بھرے 300 سے زائد کلام لکھے، جنہیں "وسائلِ بخشش" اور "وسائلِ فردوس" میں جمع کر دیا گیا ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ امیرِ اہلِ سنّت دامت برکاتہم العالیہ کی شاعری اول تا آخر دینی مقاصد پر مشتمل ہے، جسے پڑھنے سننے والے کو خوفِ خدا کا جذبہ، عشقِ رسول کے جام، دنیا سے بے رغبتی اور فکرِ آخرت جیسی نعمتیں نصیب ہوتی ہیں۔ الحمدُ لِلّٰہِ علٰی ذٰلِکَ

تسہیلِ امیرِ اہلِ سنّت علمِ دین، اسلامی معلومات اور نیکی کی دعوت جن تک پہنچانا مقصود ہو، انہیں ہماری بات سمجھ بھی آنی چاہئے، اگر مشکل الفاظ بولیں یا لکھیں گے تو سامنے والے کو بات پوری سمجھ نہیں آئے گی اور جب سمجھ نہیں آئے گی تو وہ عمل کیونکر کرسکے گا! بات کو آسان کرنے کے لئے مختلف انداز اختیار کئے جاسکتے ہیں۔ امیرِ اہلِ سنّت دامت برکاتہم العالیہ کا جذبہ ہے کہ ہمارا بولنا، لکھنا اتنا آسان ہونا چاہئے کہ سننے پڑھنے والے کو سمجھ آسکے۔ اس کے لئے آپ بیان کرتے ہوئے، مدنی مذاکرے میں سوالات کے جوابات دیتے کے دوران اور کتابیں وغیرہ لکھتے ہوئے مشکل الفاظ کو آسان الفاظ سے بدل دیتے ہیں یا بریکٹ میں اس کا مطلب لکھ دیتے ہیں، یا اس لفظ کی انگلش بھی بول اور لکھ دیتے ہیں کیونکہ کئی لوگ اردو کا لفظ نہیں سمجھ سکتے لیکن جب انہیں وہی لفظ انگلش میں بتایا جائے تو سمجھ جاتے ہیں۔ آپ نہ صرف خود تسہیل (آسان کرنے) کے لئے کوششیں کرتے ہیں بلکہ دعوتِ اسلامی کے مبلغین، مدنی چینل پر پروگرام کرنے والے اسلامی بھائیوں، المدینۃ العلمیہ میں کتابیں لکھنے والے رائٹرز اور ترجمہ کرنے والوں کو بھی آسان جملے بولنے، لکھنے کی ترغیب دیتے رہتے ہیں بلکہ آپ کی خواہش پر المدینۃ العلمیہ (Islamic Research Center) میں تسہیل مجلس (آسان بنانے والی کمیٹی) قائم ہو چکی ہے جس کا ابتدائی نظام امیرِ اہلِ سنّت کی رہنمائی سے بنایا گیا ہے۔ اب مجلس المدینۃ العلمیہ (دعوتِ اسلامی) کی طرف سے یہ اصول بنا دیا گیا ہے کہ المدینۃ العلمیہ کی ہر اردو کتاب یا رسالہ دیگر مراحل کے بعد تسہیل مجلس کو چیک کرواکے مکتبۃُ المدینہ پریس بھیجا جائے گا۔

شریعت کی پابندی اور امیرِ اہلِ سنّت ترغیب کے لئے سراپا ترغیب بننا پڑتا ہے۔ جب ہم خود اسلامی احکامات کے پابند ہوں گے تو دوسروں کو ناجائز کاموں سے روکنے اور جائز کاموں کی ترغیب دینے میں زیادہ اثر ہوگا۔ مولا کریم نے امیرِ اہلِ سنّت کو تقویٰ و پرہیز گاری سے ایسا نوازا ہے کہ آپ کو دیکھ کر رَشک بھی آتا ہے اور پیروی کرنے کا ذہن بھی بنتا ہے، عقائد کی مضبوطی، نماز کی پابندی، روزہ، زکوٰۃ، حج اور دیگر اسلامی احکامات پر عمل میں مشقت اٹھانا، حقوق العباد (بندوں کے حقوق) کا ایسا خیال رکھنا کہ دیکھنے والوں کی عقلیں حیران رہ جائیں وغیرہ۔ ان عنوانات پر امیرِ اہلِ سنّت کے اتنے واقعات ہیں کہ چند صفحات میں نہیں آسکتے، بہر حال اس ویب سائٹ پر بہت سے واقعات مل جائیں گے۔

https://www.ilyasqadri.com/

ترغیبِ اہلِ سنّت ہم کچھ کام اپنے شوق سے کرتے ہیں اور کچھ کام کسی کی ترغیب (یعنی رغبت و شوق دلانے) پر کرتے ہیں، اسی طرح ہم کچھ کام صرف خود کرتے ہیں جبکہ کچھ کام خود کرنے کے ساتھ ساتھ دوسروں کو اس کام کی ترغیب بھی دیتے ہیں۔ امیرِ اہلِ سنّت خود بھی نیک عمل کرتے ہیں اور دوسروں کو اس کی ترغیب بھی دلاتے ہیں تاکہ ان کو بھی ثواب ملے، ایک عالمِ دین کا کہنا ہے کہ نیکیوں کی ترغیب دلانا تو کوئی امیرِ اہلِ سنّت سے سیکھے۔ اس عنوان پر پورا مضمون "ترغیباتِ امیرِ اہلِ سنّت" اسی خاص نمبر میں صفحہ 12 پر شامل ہے، وہ پڑھ لیجئے۔

پیغاماتِ امیرِ اہلِ سنّت دکھیاروں کو تسلی دینا، بیماروں کی عیادت کرنا، کسی کے نکاح یا اولاد پیدا ہونے پر مبارکباد اور دعائیں دینا ثواب کے کام ہیں اور نیکی کی دعوت میں معاون

بھی ثابت ہوتے ہیں۔ ہمیں یہ سب کام رسولِ کریم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی مبارک سیرت اور تعلیمات میں بھی ملتے ہیں۔ امیرِ اہلِ سنّت دعوتِ اسلامی کے ابتدائی سالوں سے اس سلسلے کو جاری رکھے ہوئے ہیں اور اب المدینۃ العلمیہ میں پیغاماتِ امیرِ اہلِ سنّت کا باقاعدہ شعبہ قائم ہے، جس میں امیرِ اہلِ سنّت دیگر مصروفیات کے باوجود اپنی آواز میں روزانہ دعائیہ پیغامات ریکارڈ کرواتے ہیں جن میں سبق آموز روایات اور نیکی کی دعوت بھی شامل ہوتی ہیں، پھر ایک سسٹم کے تحت ان پیغامات کو دکھیاروں اور مرحومین کے لواحقین وغیرہ تک پہنچایا جاتا ہے۔ صرف ستمبر 2022ء تا اگست 2023ء تقریباً 33ہزار 284 پیغامات جاری کئے گئے۔ دعوتِ اسلامی کے دیگر مبلغین اور مبلغات خصوصاً ذمہ داران کو بھی اپنے اپنے دائرہ کار میں اس ادائے امیرِ اہلِ سنّت کو حسبِ حیثیت، حسبِ موقع اپنانا چاہئے، اس کی برکتیں وہ کھلی آنکھوں سے دیکھ لیں گے۔ اِن شآءَ اللہ

عاجزانہ گزارش ”اندازِ امیرِ اہلِ سنّت کی انفرادیت“ ایسا وسیع موضوع ہے جس پر پوری کتاب لکھی جاسکتی ہے۔ صرف اس مضمون کے لئے جن عنوانات کا شروع میں انتخاب کیا تھا، وہ بھی کسی وجہ سے مکمل نہیں ہوسکے جیسے

- امیرِ اہلِ سنّت اور تعظیم وادب
- امیرِ اہلِ سنّت اور اصولوں کی پابندی
- امیرِ اہلِ سنّت کی وعدہ وفائی
- امیرِ اہلِ سنّت کی قوتِ فیصلہ
- امیرِ اہلِ سنّت کی دور اندیشی
- امیرِ اہلِ سنّت کی سادگی
- امیرِ اہلِ سنّت کی خودداری وغیرہ

اللہ پاک نے چاہا تو ان عنوانات کو ماہنامہ فیضانِ مدینہ میں تفصیلی مضامین کی صورت میں پیش کیا جائے گا۔

پڑھنے والوں کی خدمت میں مشورہ ہے کہ امیرِ اہلِ سنّت دامت برکاتہم العالیہ ہمارے لئے بہت بڑی نعمت ہیں، اگر کوئی پوچھے کہ ایک مبلغ دعوتِ اسلامی کو کیسا ہونا چاہئے؟ تو اس کا ایک ہی جواب ہے کہ امیرِ اہلِ سنّت دامت برکاتہم العالیہ جیسا ہونا چاہئے، امیرِ اہلِ سنّت کو مدنی مذاکروں (عمومی اور خصوصی، آن ایئر اور آف ایئر)، مدنی چینل کے سلسلوں اور عام ملاقات میں ضرور دیکھیں اور سنیں، آپ کو ان سے بہت کچھ سیکھنے کا موقع ملے گا، اِن شآءَ اللہ۔

آپ اندازِ امیرِ اہلِ سنّت کی انفرادیت سمجھنے کے لئے ان ویب سائٹس اور سوشل میڈیا پلیٹ فارمز کو بھی وزٹ کرسکتے ہیں۔

https://www.ilyasqadri.com/

https://www.facebook.com/IlyasQadriZiaee

instagram: ilyasqadriziaee

https://twitter.com/IlyasQadriZiaee

مَسلک کا تو اِمام ہے الیاس قادری
تدبیر تیری تام ہے الیاس قادری

فکرِ رضا کو کر دیا عالم پہ آشکار
یہ تیرا اُونچا کام ہے الیاس قادری

ہے دعوتِ اسلامی کی دنیا میں دُھوم دَھام
مقبول تیرا کام ہے الیاس قادری

امریکہ یورپ ایشیا اَفریقہ ہر زمیں
کرتی تجھے سلام ہے الیاس قادری

ہے بدرِ رضوی بھی ترے کردار کا اَسیر
اِس کا تجھے سلام ہے الیاس قادری

(خلیفہ مفتی اعظم ہند مولانا بدر القادری بدر مصباحی صاحب، ہالینڈ)

(1) شعب الایمان، 6/276، حدیث: 8140 (2) ترمذی، 4/314، حدیث: 2696 (3) ابو داؤد، 4/343، حدیث: 4842 (4) مرقاۃ المفاتیح، 9/373، تحت الحدیث: 5471 (5) بخاری، 4/40، حدیث: 5767 (6) فیض القدیر، 4/336، تحت الحدیث: 5216۔

مسلمانوں کی زندگیاں بدلنے میں دعوتِ اسلامی کے تنظیمی نظام کا کردار

نگرانِ پاکستان انتظامی کابینہ حاجی ابو رجب محمد شاہد عطاری

The stronger the system,

the faster the progress

نظام جتنا مضبوط ہو، ترقی اتنی تیزی سے آتی ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! تبلیغِ قراٰن و سنّت کی انٹرنیشنل دینی تنظیم دعوتِ اسلامی زندگیاں بدلنے والی تنظیم ہے۔ یہ گویا ایک درخت ہے، بہت بڑا درخت...!! جس کا تنا مضبوط، چھاؤں گھنی اور پھل میٹھے ہیں۔ ہر کوئی اپنے ذوق اور ضرورت کے مطابق اس سے فائدہ حاصل کر رہا ہے، کوئی اسے دُور سے دیکھ کر آنکھیں ٹھنڈی کر رہا ہے، کوئی اس کے سائے میں آرام فرما ہے، کوئی پھل کھا رہا ہے اور کوئی اسے پانی دے کر مزید بڑا کرنے کی کوشش میں مصروف ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! دعوتِ اسلامی نے صِرْف 42 سال کے مختصر عرصے میں ایک انقلاب برپا کیا ہے، کم و بیش زندگی کے ہر شعبے میں دعوتِ اسلامی اپنی خدمات انجام دے رہی ہے۔ زندگی کے مختلف شعبوں میں نیکی کی دعوت عام کرنے کے لئے 80 سے زائد شعبہ جات قائم ہیں:

- جامعۃُ المدینہ کے ذریعے علمِ دین کا نُور تقسیم ہو رہا ہے۔
- مدرسۃُ المدینہ کے ذریعے قراٰن کا فیضان عام کیا جا رہا ہے۔
- دارُ المدینہ انٹرنیشنل اسلامک اسکول سسٹم دورِ حاضر کی تعلیمی ضرورتوں کو پُورا کرنے والا ادارہ ہے۔
- فیضان آن لائن اکیڈمی کے ذریعے دُنیا بھر میں علم کی روشنی پھیل رہی ہے۔
- مدنی قافلوں کے ذریعے دُنیا کے کونے کونے میں سنّتوں کا پیغام پہنچ رہا ہے۔
- نیک اعمال کے ذریعے کردار نکھر رہے ہیں۔
- جدید ٹیکنالوجی کے ذریعے نیکی کی دعوت عام کرنے کے لئے بیسیوں موبائل اپلی کیشنز موجود ہیں۔
- مدنی چینل گھر گھر علمِ دین کا نُور بانٹ رہا ہے۔
- مختلف ویب سائٹس، یوٹیوب چینلز، فیس بک پیجز کے ذریعے بھی اصلاح کا سامان کیا جا رہا ہے۔
- مسجدیں تعمیر ہو رہی ہیں۔
- بے نمازی نمازی بن رہے ہیں۔
- بگڑے ہوئے سدھر رہے ہیں۔
- چور، ڈاکو، نشے کے عادی وغیرہ توبہ کر کے نیک انسان بن رہے ہیں۔
- گناہوں میں کمی آرہی ہے۔

- نیکی کا رجحان بڑھ رہا ہے۔
- کتابیں لکھی جارہی ہیں۔
- علما تیار ہو رہے ہیں۔
- غیر مسلم کلمہ پڑھ کر مسلمان ہو رہے ہیں۔
- FGRF کے ذریعے فلاحی کام بھی دُنیا بھر میں کئے جارہے ہیں۔
- اس کے ساتھ ساتھ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! دعوتِ اسلامی بہت سارے روز گار کے مواقع بھی فراہم کرتی ہے، تادمِ تحریر تقریباً 52 ہزار اجیر دعوتِ اسلامی کے مختلف شعبہ جات میں کام کر کے خِدمتِ دین کے ساتھ ساتھ روز گار بھی کما رہے ہیں۔

جس طرح درخت پر لگے خوشنما اور رسیلے پھلوں کے پیچھے جڑ سے لے کر پتوں تک ایک پُورا سسٹم کام کرتا ہے، ایسے ہی دعوتِ اسلامی کے ذریعے برپا ہونے والے اس مثبت انقلاب کے پیچھے بھی ایک مضبوط نظام قائم ہے۔ آپ کے محلے میں موجود مسجد دعوتِ اسلامی کا ایک ذیلی حلقہ ہے، ایسے چند ذیلی حلقوں سے مِل کر ایک وارڈ بنتا ہے، چند وارڈز سے یُوسی، پھر ٹاؤن / تحصیل، ڈسٹرکٹ، صُوبہ، صُوبے سے اُوپر ملک، سب سے اُوپر مرکزی مجلسِ شُوریٰ قائم ہے، تادمِ تحریر مرکزی مجلسِ شوریٰ کے 26 اراکین ہیں، جن میں ممالک اور شعبے تقسیم ہیں۔ ہر سطح پر ذِمّہ داران موجود ہیں، ہر نیچے والا ذِمّہ دار اپنے سے اُوپر والے ذِمّہ دار کی اطاعت کرتے ہوئے کام کر رہا ہے، ذیلی حلقے سے لے کر مرکزی مجلسِ شُوریٰ تک سب اپنے اپنے کاموں میں مَصْرُوف دعوتِ اسلامی کے دِینی کاموں کو مزید بڑھانے کی کوشش میں لگے ہوئے ہیں۔

پھر مجالس کا نِظام ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! 80 سے زائد شعبہ جات قائم ہیں، ہر شعبے کی ایک مجلس ہے، جس میں ذیلی ذِمہ دار، وارڈ ذِمّہ دار، یُوسی ذِمّہ دار، پھر اُوپر چلتے چلتے نگرانِ مجلس، اس سے اُوپر اس شعبے کو دیکھنے والے رُکنِ شوریٰ مُقرر ہیں۔

یہ پورا تنظیمی نظام (اسٹرکچر) گلی، محلوں، چھوٹے چھوٹے دیہاتوں، قصبوں تک پھیلا ہوا ہے۔ اس طرح ہر چھوٹا بڑا نظم و ضبط کا خیال رکھتے ہوئے دِین کی خِدمت میں مَصْرُوف رہتا ہے۔ اس تنظیمی نظام کی چند اَہم خوبیاں ملاحظہ کیجئے!

شریعت کی بالادستی

دُنیا بھر میں انقلاب برپا کرنے والی دعوتِ اسلامی میں سب سے بڑی اتھارٹی کوئی فَرْد نہیں بلکہ دِین اور شریعت ہے۔ ہر چھوٹے سے چھوٹا، بڑے سے بڑا کام مفتیانِ کرام سے پوچھ کر، شرعی راہنمائی لے کر ہی کیا جاتا ہے۔ ذیلی حلقے کا ذِمّہ دار ہو یا مرکزی مجلسِ شوریٰ کا نگران شریعت کا حکم ہر ایک کے لئے فُل سٹاپ ہے۔

مشورے کا نظام

دعوتِ اسلامی میں حکم صِرف شریعت کا چلتا ہے نیز سب کام شریعت کی روشنی میں آپسی مشاورت سے کئے جاتے ہیں، ذیلی حلقے سے لے کر شوریٰ تک ہر سطح پر مجالس قائم ہیں، ماہانہ، شش ماہی، نُو ماہی، سالانہ بالمشافہ اور آن لائن مشورے ہوتے ہیں، باہمی مشاورت اور شرعی راہنمائی کے بعد جو کچھ طے پائے، اسے عمل میں لایا جاتا ہے۔ ایک عاشقِ رسول عالِمِ دِین فرماتے ہیں: دعوتِ اسلامی جو بھی فیصلہ کرے، میں ان کے ہر فیصلے سے مطمئن رہتا ہوں، اس کی وجہ یہ ہے کہ دعوتِ اسلامی والے ہر فیصلہ مشاورت سے ہی کرتے ہیں اور حدیثِ پاک کے مطابق مشورہ کرنے والے کو اللہ پاک دُرست کام کی ہدایت دے دیتا ہے۔ (شعب الایمان، 6/75، حدیث: 7538) ایک روایت میں ہے:

جس نے مشورہ کیا، وہ شرمندہ نہیں ہو گا۔

(معجم اوسط، 5/77، حدیث:6627)

چیک اینڈ بیلنس کا نظام

پوچھ گچھ کاموں کی جان ہے، اس لئے دعوتِ اسلامی کے جملہ کاموں کے لئے کارکردگی کا مضبوط نظام بنایا گیا ہے، ذیلی حلقے سے لے کر اُوپر سطح تک ہر ایک پیشگی جدول اور اہداف بنانے اور کاموں کی کارکردگی جمع کروانے کا پابند ہے۔ ان کارکردگیوں کی چیکنگ، کمزوریوں کی وجوہات سمجھنے، انہیں دُور کرنے اور بہتر سے بہترین کی طرف جانے کے لئے لائحۂ عمل بھی تیار کئے جاتے ہیں۔ اس مقصد کے لئے وقتاً فوقتاً تربیت کا سلسلہ بھی ہوتا رہتا ہے۔

فیڈ بیک کا نظام

یقیناً اِصلاح کا عمل کسی وقت پُورا نہیں ہوتا، ہم جیسے عام انسانوں کو ہر لمحہ اِصلاح کی حاجت ہے، لہٰذا فیڈ بیک کا نظام بھی بنایا گیا ہے، اس کے لئے الگ شعبہ قائم ہے، جس کے ذریعے کوئی بھی شخص دعوتِ اسلامی کے کسی بھی کام کے متعلق اپنی تجاویز دے سکتا ہے، کسی کو کوئی شکایت ہو تو وہ بھی جمع کروائی جاسکتی ہے۔ اَلحمدُ لِلّٰہ! ان تجاویز و شکایات کو بھرپُور اہمیت دی جاتی ہے۔

12 دِینی کام

دعوتِ اسلامی کا مدنی مقصد ہے: مجھے اپنی اور ساری دُنیا کے لوگوں کی اِصلاح کی کوشش کرنی ہے۔ (اِنْ شَآءَ اللّٰہ الکریم) اس مدنی مقصد کو پُورا کرنے کے لئے دعوتِ اسلامی ایک مکمل شیڈول فراہم کرتی ہے، جسے 12 دِینی کام کہتے ہیں۔ دعوتِ اسلامی کا سارا تنظیمی نظام، تمام شعبے بنیادی طور پر انہی 12 دِینی کاموں کو انجام دینے یا کسی نہ کسی انداز سے ان میں مدد فراہم کرنے میں مصروف ہیں۔

12 دِینی کام نیکی کی دعوت عام کرنے کا ایک مکمل نظام ہے، جس میں مُعاشرے کی دِینی ضروریات کو ملحوظ رکھتے ہوئے اس انداز سے ترتیب دیا گیا ہے کہ ایک عام مسلمان اپنی ذاتی مصروفیات کو نبھاتے ہوئے بڑی آسانی کے ساتھ بھرپُور اسلامی زندگی بھی گزار سکتا ہے اور اپنی اور دوسروں کی اِصلاح بھی کر سکتا ہے۔

8 دِینی کام

اَلحمدُ لِلّٰہ! شریعت کے دائرے میں رہتے ہوئے پردے کی احتیاطوں کے ساتھ اسلامی بہنوں میں بھی دِین کا کام جاری ہے، تقریباً یہی تنظیمی نظام ان میں بھی قائم ہے، جیسے اسلامی بھائیوں کے 12 دِینی کام ہیں، یونہی اسلامی بہنوں کے 8 دِینی کام ہیں۔ اَلحمدُ لِلّٰہ! اسلامی بہنیں بھی شرعی تقاضوں کے مطابق پردے میں رہتے ہوئے خِدمتِ دِین کی خُوب سعادت حاصل کر رہی ہیں۔

اللہ پاک اس سارے تنظیمی نِظام کو، اس کی خوبیوں کو، اس کے مثبت نتائج کو قائم دائم فرمائے، اسے مزید ترقیاں نصیب کرے اور انبیا و اَوْلیا، صحابہ واٰلِ بیت کے صدقے ہمیں استقامت کے ساتھ اس تنظیمی نظام کے ساتھ جُڑے رہ کر دِین کی خدمت کرتے رہنے کی توفیق نصیب فرمائے۔

اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

نوٹ 12 دِینی کام اور 8 دِینی کام کیا ہیں؟ ان پر عمل کیسے کرنا ہے؟ اس کے لئے المدینۃ العلمیہ کی کتاب: 12 دِینی کام اور رسالہ: 8 دِینی کام پڑھ لیجئے! یہ کتاب اور رسالہ دعوتِ اسلامی کی ویب سائٹ www.dawateislami.net سے مفت ڈاؤنلوڈ کئے جاسکتے ہیں۔



پاکستان مشاورت آفس (دعوتِ اسلامی) کا سسٹم

عاشقانِ رسول کی دینی تنظیم دعوتِ اسلامی دُنیا بھر میں نورِ اسلام عام کرنے میں مصروفِ عمل ہے۔ بالخصوص ملکِ عزیز پاکستان میں مختلف ڈیپارٹمنٹس کے ذریعے بڑے پیمانے پر خدمتِ دِین کا سلسلہ جاری ہے۔ دعوتِ اسلامی کے دِینی کاموں کا بیسک یونٹ ذیلی حلقہ عام طَور پر مسجد ہوتا ہے، اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! ملک بھر میں تقریباً ایک لاکھ ذیلی حلقے قائم ہیں، جہاں 12 دِینی کاموں کا سلسلہ ہوتا ہے، اسی طرح 80 سے زیادہ ڈیپارٹمنٹس بھی قائم ہیں، یُوں بہترین تقسیم کاری کے ذریعے نیکی کی دعوت عام کی جارہی ہے، ملکی سطح پر ان تمام کاموں کی دیکھ بھال کرنے کے لئے نگرانِ پاکستان و رکن شوریٰ حاجی محمد شاہد عطّاری سلمہ الباری کی زیرِ نگرانی پُورا ڈیپارٹمنٹ قائم ہے، جسے پاکستان مشاورت آفس کا نام دیا گیا ہے، یہ آفس فیصل آباد فیضانِ مدینہ (پنجاب، پاکستان) میں واقع ہے۔

پاکستان مشاورت آفس کے چند بنیادی مقاصد

پاکستان بھر میں ہونے والے دعوتِ اسلامی کے دینی و فلاحی کاموں کے نظام کو کنٹرول کرنا، نظم و ضبط قائم رکھنا، جملہ ڈیپارٹمنٹس و ذِمّہ داران کو میتھڈ آف ورک دینا، SOPs (ایس او پیز) بنانا، مسائل و شکایات حل کرنا، جملہ کاموں کی پرفامنس کا منظّم جائزہ لینا، ذِمّہ داران کی تربیت کرنا، ان کی راہنمائی کرنا، دِینی کاموں میں آسانی کے لئے سہولیات فراہم کرنا وغیرہ اس آفس کے بنیادی مقاصد ہیں۔

پاکستان مشاورت آفس کو بہتر طور پر چلانے کے لئے ایک مجلس قائم کی گئی ہے جس کے 10 ذیلی شعبہ جات ہیں، پھر ان شعبہ جات کے تحت 40 سیکشنز بنے ہوئے ہیں۔

نوٹ: پاکستان مشاورت آفس کے شعبہ جات کی تقسیم کاری اگلے صفحے پر نقشے (Map) کی صورت میں ملاحظہ کیجئے!

پاکستان مشاورت آفس

رکن شوریٰ حاجی محمد شاہد عطاری

نگران مجلس مولانا حاجی عمر عطاری مدنی





PAKISTAN MUSHAWRAT OFFICE
8/1/2023

DAWATEISLAMI
www.dawateislami.net

قرآن کی خدمت، دین کی بات
دعوتِ اسلامی کے ساتھ

2ND SEPTEMBER | YOUM-E-DAWAT-E-ISLAMI



اَلْحَمْدُ لِلّٰہ ربِّ کریم کے کروڑہا کروڑ احسان اور اس کے پیارے رسول صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی نگاہِ عنایت سے تبلیغِ قراٰن و سنّت کی غیر سیاسی انٹر نیشنل تنظیم دعوتِ اسلامی کو دینی و فلاحی کام کرتے ہوئے تقریباً 42 سال ہو چکے ہیں۔ ہم اللہ پاک کے اس خاص فضل پر اس کا شکر ادا کرتے ہیں اور دُعا کرتے ہیں کہ ابتدا سے لے کر اب تک ہر اس مسلمان کو جزائے خیر دے جس نے کسی بھی صورت میں دعوتِ اسلامی کو آگے بڑھانے میں اپنا حصہ ڈالا۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

#ILOVEDAWATEISLAMI
#DAWATEISLAMIDAY

